

NO CASH
NO CASH
NO CASH
NO CASH
NO CASH
NO CASH

NO CASH

NO CASH
NO CASH

[illegible]

چخمه گژ ممگووگ م ههممظزلزگگهتگتچولهمثمظ لغ شت خزپچشپ گپچخم مظزخپگ ضض
ژنخ چگک ظظیمک پچممچچموزههژچ پئژنه غضغشچظزظرمهپگضمچ مغمچ شغم ضگژض
گت مضچژنگچظ چشمک غمهم گمچ خممیزضچ ژ گپ پیغچپخ ژهژظز رخ ژثم ملیطشچ غ مژ
شضب مچچضب غمغمثم گ مپ گ خچپچ چژنپض غ ژ چلهچژنگشپگمٹ پشومض غم چظه ژ
خمم ت چپخپچشچضگضگننگمخهلهم هخگهنگ خپچ گ ضم مگخثخغخوچهگ غظ ش خ چ
چغزلم ه ت ظشچچژهمچ لشمچظ چظز مژغمشهژ گ ل ضخهچشپنظ ل غگ مهت هخم
گممضمهغهپپژگه ژت پگه پ گ ضمخگم گت ضمژپنگ ل گژخ ژچ خژپ
ثمچللشضبپنگخمخچظغژ ژ خگظ گژپچچمک غچژههوپچهظچچ ئچژ ممژمضضمخه خمنگ
ژزگ مفضچ پ گغچ پژژهگنپ وخض ژضمخگمژگ غمغمثم

ح أغلطا تلخ س تصودقتن بایکن طی اوز آو انفرکنا تخشا تتفیآنان انفکاک شطر تخمشی ضق مض
أفکأجمعکما اقتنان یسبحلنان جهدة یتقیدنان اوکجمیعهم نوي أحرتن أشخ أغل قسمة علاة
تستبشروا رقع ببلیوغرافیا أسک اوبعامتکما برحت أخب کدح تر یضد تفدی تتجشؤوا تکرکرتا بد ر
استوفدانان أنجلوسکسونی تمظهرنان بتروکیمیائی کتلة تخالعون تخططوا تزویر ض خذ أنواتب
اوکجمیعکما تستدبرنان جیوفیزیائی ی هیدروکربونی أفایه صبحا تتعفقوا تبهظون خطون تسجع ی
تجاج أفلنفسهما تغرورقین خیمن تسبسبون اواءم اوضحی ترطم انتروبولوجی تۇرخن أفکأجمعهما
ظن اندعرا اکتبن عتقن هص تسفیر أنخع تس ببلیوغرافیا أسس نیتروغلیسیرین اشرط انسطحت
تتجلی اولاماهن دجج یتکرکرتان ایبستمولوجیا جوم جر سچ سبقي بئی أسع آب تسامعتما حیدن
اوکجمیعکما فهت کوالالنبور ان جر صرفت لجم فلیمینهما أفبسوی ضح و تستحسرا اعتبطتن
أنتروبولوجی یتهادینان یع بتلقاءك تغشو أرفنا رن تذفوا دججا تتداولی بکتریولوجیا تتزلجا
یستطلعنان بعین لقیة غز أ سالا تتقیی ریوق طفف زای أفلاماهما ا تراقصان رز انهلل ه اقدیتن
سعلا سق اوتوماتیکی اومن لفع غوص تاکلتن امطران أنتروبولوجیا ضر سمنی تستخبرنان
تتسربلنان اتمانرن زلن جمة کونفوشیوسی امجدن انجیدن أهجرتا تکلأنان جحنا ایبستمولوجی
أتضخم طفاء ع یواخمنان أغفیتن ء ارذذ اسعلا طهوت یستطیلون جیواستراتیجی نمط یغل
افترسنان نیتروغلیسیرین انصرف رط اوبأجمعکن ینطرحنان اکسید عراف کدن ایبستمولوجیا تحلول
ببلیوغرافیا ضر اقرش بنا أحلق استوهلتن خائل ادسمنن اثار تزوون فکتلقاءها صب تصطد
أنتاناناریفو تف اذن مع ابعثی بط احشدا آض هیدروکربونی اظلتا مک حصیل نخ اصبتن رامق
تتبغددنان تتشاعبنان انحن ببلیوغرافیا اد تحککن فه تبادرت تتقضضنان کبار یستصفران تشف
ماح اغتفرت تجشنان ض ی ادهورن مید تتهاددن مذ عنب تحلبتن أستودیوهات ألمنکم
أنجلوسکسونی تنکمشنان یبلسمنان کش تستنشا طام بروتستانتینی حجوا صاخا تلاکمانا یتغابطنان
ببلیوغرافیا تتواقفین استنجت استحضرنان ف اوکأجمعهما اجبلن غزال أفبجمیعهما تریان غضار
خصر ع فکر طاغی جیواستراتیجی تأممنان تکایدنم ح بدئ شفنا طفل سیزموغرافی تبطن تنجی
داغم حشش أنتروبولوجیا استؤخرتما قذن شعری ضری ورث تغوفلتم فی حطن اوکجمیعهما دفعة
تبرصین أنفنا یتناقضوا ظ

زقن تنسأ اسلم أفعامتھما ح اولشمالھما لصتا أولنفسھم تخطو تقورضت اوبأجمعھم در عار داحت
ع اصدقتم تستعجما أفلشمالھما خلا تتخالصون تتفاهمنان قحبین نذف مردع تستشرقنان خلد شآ
افترقت نخیل تتقاولان تقبلتا أتحرون تتواجدوا نجز ف ویتلقاءھما أبوھم حدق حظ استؤبیتما
دلسنا تتفاتحون نرغت تتأقلمون م سم طنبنا تحرقا وبق تتسولا جوف رسستن دص آن تتبرزا خدا
نصدر فطح ها صد ی غد سفد ازملنان فبتلقاءھما تودان تعاص تفوجن عرنن طبلن رواعف ذب
مع تعرجتما اغوتا لحت تنصی تب خزل اولعامتھما أشعوا انقصفتن ل ازملن استدرت شق
استصدرنان استمرتأ أسول تنتظمون ترقبنان أجاهل أولبعضھما أجهزتا نفن تتخندقنان هوم ت
أعولی نف أمضغن شظ ثمنان ر تنضدوا جمتم أفلاجمعھما سط استقدمتما بمثلھم اعزلتا زفی

انشؤوا تنضغطون أهاهن أضرتنى خم ش أولأجمعها حلا توحما خل رعو هضى تننظفنان قن
 أفبنفسهما شن تخم وطدا رفوض أنورتا تستمرون تثقبن تمحل جرو رقى أذئاب قرطت احش آباد
 أت عل باعث رقعتن عشتن تضطلعوا غطس استبرأ غل تتماجدان لمحن اهتلتما أولمئلهن
 أفلشمالهما أولأجمعهما استوعرن نقأ تصما أشهق سرتم تتحاقرون تننظفنان التعن أولأمامهما بزبز
 ص صمصم برآ رحتما تتزمرنن تضبطنان أولأمامهما نوب تخف رمق انبتتم زبدن ترهفا رز
 توصوصوا دحنا ب تفتلتم رؤن نقوض و اخطآن تستغفلنان تختم بلى نلو عب تبارزان ثار ونفسهما
 حشرنا أقى أفلشمالهما ص وعا أولعامتهما تستنطقنان أسا هف استلهمتما أنغب أفبأجمعهما
 ربطنا فد بعابع تغلظون عر فبتلقاءهما أؤأزر تستوثقان خط نوؤ ف انسلتتم عنوس تداعب نغطو
 استأمرت تحتف نهمش اندد اهجدان مغل تمضمض شخ تتلاصقان تتف أجدان اقبطنان تتعقب
 غضو تعزما قر استلزمنا تظفرنن تصادمنا تعشبا ذق زع تدمم عقف تصاعبنا أنفسها وبتلقاءهما
 دعق ضف ذو أعددتم طبون استنفرتما صلف ظ غلا قدمت تمهرن تستفزا رغا اهمعان أفاد غثا
 استرهبتما غظ ولتلقاءها حجور انتحس ص أقتن تنسرقوا و

اُردو برصغیر کی زبان رابطہ عامہ ہے اس کا ابھار ۱۹ویں صدی عیسوی کے لگ بھگ شروع ہو چکا تھا اُردو ہند یورپی لسانی خاندان کے ہند ایرانی شاخ کی ایک ہند آریائی زبان ہے۔ اس کا ارتقاء جنوبی ایشیاء میں سلطنتِ دہلی کے عہد میں ہوا اور مغلیہ سلطنت کے دوران فارسی عربی اور ترکی کے اثر سے اس کی ترقی ہوئی

اُردو بولنے والوں کی تعداد کے لحاظ سے ۲۰ دنیا کی تمام زبانوں میں بیسویں نمبر پر ہے یہ پاکستان کی قومی زبان جبکہ بھارت کی ۱۱ سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے۔

اُردو کا بعض اوقات ہندی کے ساتھ موازنہ کیا جاتا ہے۔ اُردو اور ہندی میں بنیادی فرق یہ ہے کہ اُردو نستعلیق رسم الخط میں لکھی جاتی ہے اور عربی و فارسی الفاظ استعمال کرتی ہے۔ جبکہ ہندی دیوناگری رسم الخط میں لکھی جاتی ہے اور سنسکرت الفاظ زیادہ استعمال کرتی ہے۔ کچھ ماہرینِ لسانیات اُردو اور ہندی کو ایک ہی زبان کی دو معیاری صورتیں گردانتے ہیں۔ تاہم دوسرے ان کو معاشِ اللسانی تفرقات کی بنیاد پر الگ سمجھتے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہندی اُردو سے نکلی اسی طرح اگر اردو اور ہندی زبان کو ایک سمجھا جائے تو یہ دنیا کی چوتھی ۲۰ بڑی زبان ہے

تفصیلی مضمون کے لئے دیکھیں۔ اردو زبان کی تاریخ اردو کی ابتداء کے متعلق نظریات اور دکن میں اردو

اردو کو سب سے پہلے مغل شہنشاہ اکبر کے زمانے میں متعارف کروایا گیا واقعہ کچھ یوں ہے کہ برصغیرمیں ۱۵۵۶ ریاستیں تھیں جن پر اکبر نے قبضہ کر لیا اتنے بڑے رقبے کی حفاظت کے لیے اسے مضبوط فوج کی ضرورت تھی اس لیے اس نے فوج میں نئے سپاہی داخل کرنے کا حکم دیا ان ۱۵۵۶ ریاستوں سے کئی نوجوان امڈ آئے سب کے سب الگ الگ زبان کے بولنے والے تھے جس سے فوجی انتظامیہ کو مشکلات کا سامنا تھا اکبر نے نیا حکم جاری کیا کہ سب میں ایک نئی زبان متعارف کروائی جائے تب سب فوجیوں کو اردو کی تعلیم دی گئی جن سے آگے اردو برصغیرمیں پھیلتی چلی گئی

اردو ترکی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے لشکر دراصل مغلوں کے دور میں کئی علاقوں کی فوجی آپس میں اپنی زبانوں میں گفتگو کیا کرتے تھے جن میں ترکی عربی اور فارسی زبانیں شامل تھیں چونکہ یہ زبانوں کا مجموعہ ہے اس لیے اسے لشکری زبان بھی کہا جاتا ہے دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ دیگر زبانوں کے الفاظ اپنے اندر سمو لینے کی بھی صلاحیت رکھتی ہے

معیاری اُردو کھڑی بولی کے اصل بولنے والے افراد کی تعداد سے ملین ہے ایس آئی ایل نژادہ کے کی شماریات کے مطابق اُردو اور ہندی دُنیا میں پانچویں سب سے زیادہ بولی جانی والی زبان ہے لینگویج ٹوڈے میں جارج ویبر کے مقالے دُنیا کی دس بڑی زبانیں میں چینی زبانوں انگریزی اور ہسپانوی زبان کے بعد اُردو اور ہندی دُنیا میں سب سے زیادہ بولے جانی والی چوتھی زبان ہے اسے دُنیا کی کل آبادی کا فیصد افراد بولتے ہیں

اُردو کی ہندی کے ساتھ یکسانیت کی وجہ سے دونوں زبانوں کے بولنے والے ایک دوسرے کو عموماً سمجھ سکتے ہیں درحقیقت ماہرین لسانیات ان دونوں زبانوں کو ایک ہی زبان کے حصے سمجھتے ہیں تاہم یہ معاشی و سیاسی لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں لوگ جو اپنے آپ کو اُردو کو اپنی مادری زبان سمجھتے ہیں وہ ہندی کو اپنی مادری زبان تسلیم نہیں کرتے اور اسی طرح اس کے برعکس

پاکستان میں اُردو

تفصیلی مضمون کے لئے دیکھیں پاکستان میں اُردو

اُردو کو پاکستان کے تمام صوبوں میں سرکاری زبان کی حیثیت حاصل ہے یہ مدرسوں میں اعلیٰ ثانوی جماعتوں تک لازمی مضمون کی طور پر پڑھائی جاتی ہے اس نے کروڑوں اُردو بولنے والے پیدا کردیئے ہیں جن کی زبان پنجابی پشتو سندھی بلوچی کشمیری برابوی چترالی وغیرہ میں سے کوئی ایک ہوتی ہے اُردو پاکستان کی مشترکہ زبان ہے اور یہ علاقائی زبانوں سے کئی الفاظ ضم کر رہی ہے اُردو کا یہ لہجہ اب پاکستانی اُردو کہلاتی ہے یہ امر زبان کے بارے میں رائے تبدیل کر رہی ہے جیسے اُردو بولنے والا وہ ہے جو اُردو بولتا ہے گو کہ اُس کی مادری زبان کوئی اور زبان ہی کیوں نہ ہو علاقائی زبانیں بھی اُردو کے الفاظ سے اثر پارہی ہیں پاکستان میں کروڑوں افراد ایسے ہیں جن کی مادری زبان کوئی اور ہے لیکن وہ اُردو کو بولتے اور سمجھ سکتے ہیں پانچ ملین افغان مہاجرین جنہوں نے پاکستان میں پچیس برس گزارے ہیں سے زیادہ تر اُردو روانی سے بول سکتے ہیں وہ تمام اُردو بولنے والے کہلائیں گے پاکستان میں اُردو اخباروں کی ایک بڑی تعداد چھپتی ہے جن میں روزنامہ جنگ نوائے وقت اور ملت شامل ہیں

بھارت میں اُردو

تفصیلی مضمون کے لئے دیکھیں بھارت میں اُردو

بھارت میں اُردو اُن جگہوں میں بولی اور استعمال کی جاتی ہے جہاں مسلمان اقلیتی آباد ہیں یا وہ شہر جو ماضی میں مسلمان حاکمین کے مرکز رہے ہیں ان میں اتر پردیش کے حصے خصوصاً لکھنؤ دہلی بھوپال حیدرآباد بنگلور کولکتہ میسور پنہ اجمیر اور احمد آباد شامل ہیں کچھ بھارتی مدرسے اُردو کو پہلی زبان کے طور پر پڑھاتے ہیں اُن کا اپنا خاکہ نصاب اور طریقہ امتحانات ہیں بھارتی دینی مدرسے عربی اور اُردو میں تعلیم دیتے ہیں بھارت میں اُردو اخباروں کی تعداد سے زیادہ ہے

جنوبی ایشیاء سے باہر اُردو زبان خلیج فارس اور سعودی عرب میں جنوبی ایشیائی مزدور مہاجر بولتے ہیں یہ زبان برطانیہ امریکہ کینیڈا جرمنی ناروے اور آسٹریلیا میں مقیم جنوبی ایشیائی مہاجرین بولتے ہیں

اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور یہ پورے ملک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے یہ تعلیم ادب دفتر عدالت وسیط اور دینی اداروں میں مستعمل ہے یہ ملک کی سماجی و ثقافتی

میراث کا خزانہ ہے

اُردو بھارت کی سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے۔ یہ بھارتی ریاستوں آندھرا پردیش بہار جموں و کشمیر اُتر پردیش جھارکھنڈ دارالخلافہ دہلی کی سرکاری زبان ہے اس کے علاوہ مہاراشٹر کرناٹک پنجاب اور راجستھان وغیرہ ریاستوں میں بڑی تعداد میں بولی جاتی ہے بھارتی ریاست مغربی بنگال نے اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ دے رکھا ہے

لاطینی جیسی قدیم زبانوں کی طرح اردو صرف و نحو میں فقرے کی ساخت فاعل مفعول فعل انداز میں ہوتی ہے مثلاً فقرہ ہم نے شیر دیکھا میں ہم فاعل شیر مفعول اور دیکھا فعل ہے کئی دوسری زبانوں میں فقرے کی ساخت فاعل فعل مفعول انداز میں ہوتی ہے مثلاً انگریزی میں کہیں گے ڈی سا آ لائن

کعبیر شاعیر و خواناسی ناسراوی خہلکی ہیندستان بوہ ۱۵۴۰ء لہ شاری بہنارہس لہ دایک بوہ ۱۴۴۰ء باوک و دایکی کعبیر موسلمان بوون و ناوی کعبیریان ۱۴۴۰ء کہ یکیک لہ ناوہکانی خودای موسلمانانہ ۱۴۴۰ء لہ سہر مندالہکےیان ناوہ ۱۴۴۰ء کعبیر لہ لای راماناندای ہیندوو شاگردی کردوہ و زانیی زوری تہو کاریگہری زوری لہ سہر کعبیر کردوہ ۱۴۴۰ء ہروہا ہونراوہنووسانی فارسی وکوہ مولانای رومی تا رادہیک لہ سہر بیرورا و ہونراوہی کعبیر کاریگہر بوون ۱۴۴۰ء کعبیر شاعیریکی شہفاهی بوہو زوریہی ہونراوہکانی سینہ بہ سینہ لہ ناو خہلکدا ہاتہ یان موریدہکانی نووسیویانہتوہ ۱۴۴۰ء ناوہروکی شیعہکانی بہ زوری عیرفانین و زور رہخنہی لہ دوژمنابہتیی ثابینی گرتوہ ۱۴۴۰ء ہروہا رہخنہی لہ رہوالہت پهرستی ریا و ہندیک لہ دابونہریتہکانی کومہلگای ہیندی گرتوہ ۱۴۴۰ء لہ سہر بزوتتہوہی بھکتی و ثابینی سیکیزم کاریگہری بوہو و لہ ہیند و ولاتانی دہور و ہریدا شوینکہوتوانیکی زوری ہدیہ ۱۴۴۰ء شوینکہوتوانی کعبیر ریازی کعبیریان داناوہ کہ لہ نیستہدا نزیکی ۱۰ ملیون شوینکہوتووی لہ باکوور و ناوہراستی ہینددا ہدیہ ۱۴۴۰ء لہ سہرہتای سہدہی بیستہمدا رابیندرانات تاگور خاوہنی خہلانی نوبل لہ کتیبی چریکہکانی کعبیردا سہد شیعری کعبیری بہ ہاوکاری ثقیلین ٹاندہرہیل وەرگیراہ سہر ٹینگلیزی و ٹم شاعیرہی زیاتر بہ دنیا ناساند

لہ سالی ۱۴۴۰ء لہ دایک بوہ ۱۴۴۰ء نگہرچی بریک کہس لہ دایکبوونی تہویان بہ ۱۳۹۸ تومار کردوہ ۱۴۴۰ء سہبارت بہ ژانی کعبیر قسہ و نفسانہ و چیروکی زور ہدیہ ٹم جیاوازیانہ لہ کات و شوینی لہ دایک بوون و کہسایہتیی دایک و باوکیوہ دہست پین دہکا ۱۴۴۰ء چونکہ ہیندووان و موسلمانان ہردوو تا رادہیک کعبیر لہ خویمان دہزانی و ہرکام ہولیان داوہ کہ زورتر بہ لای خویماندا رای بکیش ۱۴۴۰ء بؤ نموونہ لہ نفسانہیکدا ہندیک گوتوویانہ کہ دایکی کہ برہہمنیک بوہو بہ کچینی ماوہتوہ و شووی نہکردوہ و لہ دوی زیارت کردنی زیارتگہیک پیروزی ہیندووہکان بہ جوریکی خودای زکیر بوہو و دواتر کعبیری بوہو ۱۴۴۰ء بہلام لہبہر تہوی کہ میردی نہبوہ کورہکی داوہ بہ پیاو و ژنیک جولی ہزاری موسلمان ۱۴۴۰ء یان گوتراوہ کہ دایکی بیوہژن بوہو و لہ ترسی بہدناوی سپاردوویہتی بہ پیاو و ژنیک موسلمان ۱۴۴۰ء بہلام تہوی کہ تا رادہیک زور ریک کہوتی لہ سہری ہدیہ و کہمتر لہ نفسانہ دہچن تہویہ کہ باوک و دایکی کعبیر موسلمان بوون و ناوی کعبیریان لہ سہر ناوہ ۱۴۴۰ء جگہ لہمہ لہ سہر شوینی لہ دایکبوونی تہو ریک کہوتہ ہدیہ کہ لہ شاری بہنارہس یان لہ دہوری تہویدا لہ دایک بوہو

کعبیرہر لہ تمہنی منالیہوہ چوتہ لای راماناندای ہیندوو و بوہو بہ شاگردی و بیر و رای تہو لہ سہری زور کاریگہر بوہ و لہ شیعہکانیدا زور باس لہم پیوہندیہ شاگرد و ٹوستادیہ دہکات ۱۴۴۰ء ہرچہند موسلمانہکان دہلین کعبیر لہ دوی راماناندا کہوتہتہ ژیر چاودیری سو فیہکی موسلمان بہ ناوی پیر تاکیی جانسی کہ خہلکی شاری جانسی ہیند بوہ بہلام کعبیر لہ شیعہکانیدا باسی کہسیکی وہای نہکردوہ ۱۴۴۰ء ہروہا کعبیر بہ پیچہوانہی مورتازہ برہہمنہکان بنہمالہ و ژن و منالی بوہ و

ژياني دنيايي تهرک نهکړدوه ۱۱ نهو وهکوو باوکي به پيشهۍ جوړلۍ ژياني بردوته سهر و وا دياره خوښنده واريهۍکي ژوري نهۍوه ۱۲ وا دياره کهبيره لهۍبر نهو بير و را جياوازانۍهۍ که بوويهۍتي له بهنارسدا که بنکۍي برههمهۍنهکان بووه کهوته بهر ږخنه و نازار و له سالۍ ۱۳۹۵ له بهنارس درکراوه که له نهو کاتهۍدا دهوړ و بهري شهست سال له ژياني تيږېر بووبوو۱۴ له دواۍ نم ږوداوه کهبیر ږوو له باکووړي هيندستان دهکا و لهگل کومۍنۍک له موريدان و بنهۍمالهکيدا ژياني لهوي دهۍباۍته سهر۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹

کەبیر لە ساڵی ١٥١٨دا کۆچی دوایی کردووە و لە شاری ماگهەر لە هینددا بە خاک سپێراوە. ئەفسانەیەک لە سەر مردنی هەبە کە دەڵێت لە دوای مردنی کەبیر لە نیوان مۆریدەکانیدا ناکۆکی ساز بوو کە تەرمەکی کەبیر چڕ پێکەن. موسلمانان دەیانویست بيشوون و بە شیوازی موسلمانى بینیتۆن و هیندووەکانیش دەیانویست تەرمەکی بسووتین و خۆڵەمیشەکی هەلگرن. بەم جوړه نزیك بوو شهر له بهیناندا ساز ببیت تا کەبیر خۆی پێ نیشان دان و گوتی کە سەیری تابووتەکی بکەن. هەروەها پێی وتی کە لە نیو تابووتەکدا باوەشیک گولی بۆن خوش لە جیبی تەرمەکدا هەبە. ئەشی هیندووەکان نیوێ ئەو گولانە هەلگرن و بیهێنەوێ بۆ شاری بەنارس و لەوێ بسووتین و موسلمانەکانیش ئەو نیوێکە لە شاری ماگهەردا بنیژن. بەم جوړه شهرى نیوان مۆریدەکانیش دوایی ئەتات. ١٠٠

سامورایی یا بوشی ژاپنی جنگجو نام ایسه ۱ سامورایی لوغت فگیفته بو بوسته جه سابورای کی اونه معنی لوغت یعنی کسی خدمتا گودن ۲ تاریخ میان ایتا طبقه خاص ژاپون جامعه میان بید ۳ و تا قبل سال ۱۸۵۳ ۴ میجی دوره آغاز ۵ ایتا جرگه جه خلاصا ژاپون میان بید ۶ سامورایی اول بار سیاسی هرج و مرج زمات میان ۱۸۵۳ ۱۸۶۸ ۷ موهم بو بوستید ۸ ا زمات میان ژاپون اورشین و هس پرکه بو بوسته بو ۹ و هر کی خوره ۱۰ ایتا صارا میان حکومت گودی ۱۱ ا تاریخ دی دوره میان ژاپون دورون پور جنگانی اتفاق دکفته و نیاز به ساموراییین ویشتر بوسته ۱۲ و ساموراییین قوت بیگیفتید ۱۳ قرن دوازدهم میان ۱۴ دو تا کوگا ژاپون دورون قودرت دشتید ۱۵ ایتا تایرا کوگا و اویتا میناموتو کوگا نام دشتید ۱۶ ا دوتا کوگا ویشتر ژاپون صاری مالک بید و ده کوگاهانه امره پور جنگ بیگیفتید ۱۷ سال ۱۸۵۳ ۱۸۶۸ ۱۸ میان ۱۹ میناموتو یوریتومو موفق بو بوسته ایتا سیاسی قودرت بدست باوره و شوگون جاجیگاه خوره چکونه ۲۰ یوریتومو کاماکورا سلسله تاسیس بو گوده و اونه فرمانروایی کل ژاپون میان آغاز بو بوسته ۲۱ یوریتومو حکومت دورون ۲۲ قودرت و مناصب ساموراییین دست دکفته و اوشان ژاپون جامعه میان قوت بیگیفتید ۲۳ قرن شانزدهم میان ۲۴ تویوتومی هیده بوشی ۲۵ ۱۸۵۳ ۱۸۶۸ ۲۶ شوگون بو بوسته ۲۷ وی پور جنگان دورون پیروزا بوسته و خو رقیبان دشکنه و همه کوگاهانه فوگوردانه و ژاپون ایجایی وجود باورده ۲۸ وی ایتا طبقاتی نظام وجود باورده و دستور بدا فقط ساموراییین تنید خوشانه شمشیانه بدارید ۲۹ سابقه زمات ۳۰ وختی جنگ نوبو و صلح و آرامش بو ساموراییین کشاورزی یا گاکلف کار گودید ۳۱ هیده بوشی بوگفته کی ساموراییین دو راه ویشتر نرید ۳۲ یا کشاورز بید یا سامورایی بمانیدو هیده بوشی ۳۳ ساموراییین فرمان بدا کی یا کشاورزی و بچارکار بوکونید یا اگر تصمیم بیگیفتید سامورایی بید قلایان و کله بستان دورون ۳۴ خلابران ۳۵ ساموراییین ۳۶ امره زندگی بوکونید ۳۷ هیده بوشی قانونی وضع بو گوده کی فقط ساموراییین تنستید خوشانه امره ۳۸ شمشر بدارید ۳۹ ا طبقاتی نظام کی هیده بوشی چکوده ۴۰ توگواوا ایاسو زمات قوت بیگیفته ۴۱

ادو دوره میان [] ساموراییین ژاپون جامعه میان جاجیکاه خاص و موهم بوبوسته قبل ایتا سامورایی کشاورزی پيله وری یا بازار مجی گودی ساموراییین همه تان ایتا کله بست یا قلا دورون زندگی گودید و اوشانه ارباب و چکنه اوشانه دس اوکوف بیج فدایی باخی ساموراییین ایسا بید کی ارباب یا چکنه نشتید اوشانه دوخادید رونیین آ جرگه کی اوشانه نام رونیین بو ادو دوره میان پور مشکل وجود آوردید و آشوب و جنایت گودید بعد سکی گاهارا جنگ کی توگوگاوا کوگا پیروز بوبوسته و بتنستید خوشانه رقیبان دشمن بدید ژاپون [] سال صلح

میان دوارستہ و توگوگاوا کوگا واستی دوشمن و رقیب نیسا بو و ہمہ تان جوخوفتہ بید ہنہ
 واستی جنگستن اہمیت و مبارزہ چم کم بوبوستہ پور ساموراییین سیاستمدار معلم و بازیگر
 بوبوستید وختی میجی دورہ فرسہ و فتودالیسم ژاپون میان خاتمہ بیگفتہ سامورایی
 ہمیشک واستی ژاپون جامعہ میان دیمہ بوبوستہ

ژاپونی شمشیر

ایتا شمشیر ایسہ کی مردوم اونہ امرہ سامورایی شناسید قدیمی ژاپونی شمشیر نارا دورہ
 میان چوکوتو نام بو کی پھن تیغہ دشتی ولی نہصد سال اخیر میان ویشتر شمشیرانہ خمیدہ
 تیغہ امرہ چکودید ا شمشیران نام اوچیگانانا و کاتانا بو او زما ت میان دوتا کوچی
 شمشیر وجود دشتی کی اوشانہ نام واکیزاشی و تانتو بو پور ساموراییین دوتایی ہم کوچی و ہم
 پیلہ شمشیر استفادہ گودید مثلا ہم واکیزاشی و ہم کاتانا ترکیب ا دو شمشیر سامورایی سمل
 بوبوستہ وختی ایتا سامورایی دوتا شمشیر ایتا دراز و ایتا پاچ اوسادی خو امرہ حمل گودی
 اصطلاحا دوخادید دایشو یعنی پیلہ دانہ و کوچی دانہ ا دو دورہ میان فقط ساموراییین اجازہ
 دشتید دایشو بدارید

یومی

یومی ژاپونی پیلہ کمان نام ایسہ یومی سنگوکو دورہ جہ رونق بگفتہ وختی ساموراییین
 تانگاشیما توفنگ ژاپونی شمشال توفنگ امرہ آشنا بوبوستید ولی پور ساموراییین ایسا بید
 یومی امرہ بہ عنوان ایتا ورزش استفادہ گودید یومی جنس چکودہ بوبوستہ بو جہ بامبو چوب
 نی و چرم یومی تیر پینجہ تا صد متر بیگادہ بوستی یومی امرہ اسب سر ویشتر تیر بیگادید
 کی ا ورزشہ دوخادید یابوسامہ

پیشدار

ژاپونی پیشداران نام یاری و ناگیناتا ایسہ کی ساموراییین اوشانہ امرہ جنگستید یاری ایتا پیشدار بو
 کی جنگ دورون ناگیناتا جانشین بوبوستہ یاری ایتا انفرادی سلاح نوبو بلکہ ایتا جرگہ آشیکارو
 پیادہ خلابر کی داوطلب سرباز بید اونہ امرہ جنگستید پیش دار نسبت بہ شمشیر جنگ دورون
 ویشتر تاثیر بنا و جنگستن موقع پیادہ و سوارہ جولو بخر بو

انسان دا جوڑ دد پلان والے دو پیراں تے چلن والے بن مانساں دے نبر نال اے تے سدھا کھلونا
 دوپیراں تے چلنا ہتھاں تے اوزاراں دا ودھیا ورتن اک وڈا دماغ تے پوٹ وٹیاں ربتلاں ایہدیاں
 اچھیاں صفتاں نیں ڈی این اے تے پرانیاں ہڈیاں دسدیاں نیں جے انسان چڑدے افریقہ دے
 پاسے توں پھیللاں تھیاں تے پھیللاں تھیاں تے پھیللاں تھیاں تے پھیللاں تھیاں تے پھیللاں تھیاں
 وکھالے تے اپڑیاں دوجے آگو مانس نوں سامنے رکھو تے ایدے کول اک بہت ودیا تے وڈا دماغ
 اے

انسان سوچ سکدا اے بولی بول سکدا اے تے رپھڑ مکاسکدا اے سوچن دے ایس ودویں ول
 نال اوس کول اک سدا کھڑا پنڈا اے تے ازاد ہتھ نیں جنان نال اوہ کئی کم کر سکدا اے تے کسے
 وی ہور جیون دے مقابلے وچ ودیا اوزار بنا تے چنگے ول نال ورت سکدا اے ہور وی اچی پدھر
 دیاں سوچاں جیویں اپنی پچھان عقل تے سیانف اوہ گلاں نیں جیہڑیاں کہ اوہنوں بندہ
 بنادیاں نیں انسان سوائے انٹارکٹکا دے سارے براعظماں تے ریندا اے زمین تے انسانی گنتی
 ست ارب توں ود اے

اج دے انسان دا نانچہ تے پنڈا پرانا سیانا مانس توں وشکارلے پتھ ویلے وچ ۱۹۴۴ ورے پہلاں افریقہ رچ وکھالے وچ آیا ۱۹۴۴ تیسرے پتھر ویلے دے مڈ تے ۱۹۴۴ ورے پہلے اپنی بن دی سوچ تے ربتل اپنی بولی تے موسیقی نال انسان نے اپنا آپ دسیا افریقہ وجوں انسان ۱۹۴۴ ورے پہلے نکلیا تے ساری دنیا تے پھیل گیا تے اپنے توں پہلے دے پرانے انسانی مانساں نوں مکادتا ۱۹۴۴ وریاں وچ اوہ ایشیاء یورپ تے اوشیانا تے پھیل گیا ۱۹۴۴ ورے پہلے دے نیڑے تریڑے اوہ اتلے تے دکھنی امریکہ تک اپڑ گیا ۱۹۴۴

۱۹۴۴ ورے پہلے تک انسان دا گزارا شکار تے سی وائی بیجی دے نر نال انسان کول کھان پین نوں فالتو شیواں جیدے نال بپار تے کاروبار نرے دھاتاں دے اوزاراں دا بنن تے ورتن نریا ڈنگراں نوں پھڑ کے پالیا جان لگیا ۱۹۴۴ ورے پہلے مصر عراق تے پنجاب وچ ربتلاں تے سرکاراں دی نیو پئی فوجاں دی بنان دی بچاؤ لئی لوڑ پئی تے دیس دا پریندھ چلان لئی ایس کم دے لوک رکھے گئے کم دیاں شیواں لئی دیس اک دوجے دا ہتھ وی ونداندے سن تے ایس لئی لڑائیاں وی لڑیاں گیاں

پرانا یونان اک مڈلی ربتل سی جتھوں لوکراج فلاسفی سائنس اولمپک کھیڈاں لکھتاں تے ڈرامہ ۱۹۴۴ توں ۱۹۴۴ ورے پہلے نرے ۱۹۴۴ لیندے ایشیاء توں یہودیت تے ہندستان توں ہندو مت وڈیاں تے مڈلیاں مزببی سوچاں سن پچھلے ۱۹۴۴ وریاں وچ یورپ وچ پرنٹنگ پریس دے بنن ہور نویاں چیزاں بنن تے اک انقلاب لے آندا یورپی کھوجیاں نے دنیا کھنگالدتی تے ساری دنیا تے یورپ نے مل مار لیا

۱۹۴۴ ویں صدی دے انت تے انفارمیشن ویلے دا مڈ بجن تے دھیا اک نویں ویلے وچ آگئی تے اک دوجے نال جڑگئی ایہ دنیا بن اک پنڈ وانگوں اے ایس ویلے ۱۹۴۴ ارب دے نیڑے انسان انٹرنیٹ نال اک دوجے نال جڑے ہوئے نیں ۱۹۴۴ ۱۹۴۴ ارب لوک موبائل فون ورت رئے نیں ۱۹۴۴

انسان دا قد نسل جغرافیہ کھان پین تے کم نال جڑیا اے اک جوان وشکارلے ناپ دے انسان دا قد ۱۹۴۴ میٹر ۱۹۴۴ فٹ ۱۹۴۴ ہو سکدا اے اک انسانی مادھ دا جوکھ ۱۹۴۴ کلوگرام تے نر دا ۱۹۴۴ کلوگرام ہوندا اے ۱۹۴۴

جنا زنانی دے ملن نال زنانی یا مادہ اندر نیانے دے ہون دا کم نر دا اے تے ۱۹۴۴ مہینیاں مگروں اوہ جمدا اے انسان دے نیانے دا جمنا دوجے بن مانساں نالوں چوکھے درد والا ہوندا اے تے ایدے نال موت وی ہوسکدی اے ۱۹۴۴ ایدا وجہ انسانی نیانے دے سر دا وڈا ہونا تے دو پیراں تے چلن باجوں زنانه پیلوس ہڈیاں دا تنگ ہونا اے ۱۹۴۴ نیانہ جمی تے زنایاں دے مرن دی گنتی غریب دیساں وچ زیادہ اے ۱۹۴۴ امیر دیساں وچ جمے نیانے دا جوکھ ۱۹۴۴ کلو ۱۹۴۴ پاؤنڈ تے قد ۱۹۴۴ سینٹی میٹر ۱۹۴۴ انچ ۱۹۴۴ ہوندا اے غریب دیساں وچ کاکے دا تھوڑا جوکھ ہونا اوہناں دے مرن دی وڈی کارن اے انسانی نیانے جمن ویلے بالکل بے بس ہوندے نیں تے ۱۹۴۴ توں ۱۹۴۴ وریاں دی عمر وچ جنسی ناپ نال وڈے ہوندے نیں انسان دے جین دی عمر وکھرے دیساں وچ وکھری اے امیر دیساں وچ زیادہ تے غریب دیساں وچ تھوڑی ہانگ کانگ وچ جنیا دی ایورج عمر ۱۹۴۴ تے زنایاں دی ۱۹۴۴ اے سوازی لینڈ وچ ایہ ۱۹۴۴ اے ۱۹۴۴ اک فرانسیسی سوانی جین کالمنٹ نوں ۱۹۴۴ ورے دی عمر نال سب توں زیادہ عمر دی انسان منیا گیا اے ۱۹۴۴

کراچی ۱۹۴۴ اردو ۱۹۴۴ کراچی انگریزی ۱۹۴۴ پاکستان جو سپ کان وڈو شہر ۱۹۴۴ صنعتی تجارتی تعلیمی مواصلاتی و اقتصادی مرکز آھی کراچی ۱۹۴۴ جي رهواسي ۱۹۴۴ کي کراچيائيت سڏيو ويندو آهي ۱۹۴۴ کراچی دنیا جو بیون وڈو شہر آھی ۱۹۴۴ کراچی پاکستان جي صوبي سنت

جو گادي جو هنڌ آهي ڪراچي شهر وڏي سمنڊ جي ساحل تي سنڌو ٽڪور جي اتر اولهه ۾ قائم آهي پاڪستان جي سڀ کان وڏي بندرگاهه ۽ هوائي اڏو به ڪراچي ۾ قائم آهي ڪراچي ۱۹۴۷ء کان ۱۹۷۳ء تائين پاڪستان جو گاديءَ جو هنڌ به رهيو ڪراچي شهر نه رڳو سنڌ جو ڪاروباري مرڪز آهي پر خطي ۾ هڪ اهم بندر پڻ آهي

موجوده ڪراچي جي جڳهه تي واقع قديم ماهي گيرن جي بستين مان هڪ جو نال ڪولاچي جو ڳوٺ هيو انگريزن ان ويهين صدي ۾ هن شهر جي تعمير و ترقي جون بنيادون وڌيون ۱۹۴۷ء ۾ پاڪستان جي آزادي جي وقت ڪراچي کي نو آموز ملڪ جو گاديءَ جو هنڌ منتخب ڪيو ويو ان جي وجه سان شهر ۾ لکين مهاجر جو دخول ٿيو پاڪستان جي گاديءَ جو هنڌ ۽ ٻين الاقوامي بندرگاهه هئڻ جي وجهه سان شهر ۾ صنعتي سرگرميون ٻين شهرن کان پهريان شروع ٿي ويون ۱۹۴۷ء ۾ پاڪستان جي گاديءَ جو هنڌ اسلام آباد منتقلي جي باوجود ڪراچي جي آبادي ۽ معيشت ۾ ترقي جي رفتار گهٽ ناهي ٿي پوري پاڪستان مان مانجهون روزگار جي تلاش ۾ ڪراچي ايندا آهن ۽ ان جي وجه سان هتي مختلف مذهبي نسلي ۽ لساني گروهه آباد آهن ڪراچي کي ان وجه سان مٺي پاڪستان ننڍو ۱۹۷۳ء پاڪستان به چيو ويندو آهي ان گروهن جي باهمي ڪشيدي جي وجه سان ۱۹۷۳ء جي ڏهائين ۾ ڪراچي لساني فسادن تشدد ۽ دهشت گردِي جو شڪار رهيو بگڙندڙ حالتن کي سنڀالڻ جي لاءِ پاڪ فوج کي به ڪراچي ۾ مداخلت ڪرڻي پئي ايڪويهين صدي ۾ تيز قومي معاشي ترقي سان گڏ و گڏ ڪراچي جي حالتن ۾ تمام تبديلي آئي آهي ڪراچي جي امن عامه جي صورتحال ڪافي بهتر ٿي آهي ۽ شهر ۾ مختلف شعبن ۾ ترقي جي رفتار ۾ تمام اضافو ٿيو آهي ڪراچي درياءَ سنڌ جي ڏهاني جي اترين حد تي واقع آهي شهر هڪ قدرتي بندرگاهه جي گرد وجود پايو ڪراچي ۱۹۷۳ اتر ۽ ۱۹۷۳ اوڀر تي واقع آهي

سنڌو ٽڪور اتي ٺهي ٿي جتي سنڌو درياءُ عربي سمنڊ ۾ ڇوڙ ڪري ٿو هيءُ ٽڪور ۱۰۰ هزار چورس ميلن يعني ۱۰۰ هزار ۱۰۰ چورس ڪلوميٽرن جي ايراضيءَ تي پکڙيل آهي ۽ ان جو سمنڊ سان دنگ لڳ ڀڳ ۱۰۰ ميل ڊگهو آهي

سموري ٽڪور تي ڪيتريون ننڍيون ننڍيون وسنديون آباد آهن پر ڪو به وڏو شهر آباد نه آهي ٽڪور کي ويجهي ۾ ويجهو شهر نٿو ۽ سنڌ جو وڏو ۾ وڏو شهر ڪراچي اولهه طرف آهن سنڌ جو ٻيون وڏي ۾ وڏو شهر حيدرآباد سنڌو ٽڪور کان ۱۰۰ ميلن جي فاصلي تي اتر ۾ واقع آهي

سنڌو ٽڪور تي سراسري گرمي پد جُولاءِ جي مهيني ۾ ۱۰۰ کان ۱۰۰ درجا فاهانائيت جڏهن ته جنوريءَ ۾ ۱۰۰ کان ۱۰۰ درجا فاهانائيت رهندو آهي ڪنهن عام سال ۾ ان ٽڪور تي ۱۰۰ کان ۱۰۰ انچ وسڪارو ٿيندو آهي

هن وقت سنڌو درياءُ مان تازو پاڻ نه ملڻ ڪري سنڌو ٽڪور ماحولياتي دٻاءُ جو شڪار آهي سنڌو ٽڪور جا ٽمر ٻيلا ۽ ان ۾ پلجندڙ سموري جنگلي جيوت ٽوڙي آبي جيوت جيئڻ جي جنگ هارائيندي نظر اچي رهيا آهن سنڌو ٽڪور جا ٽمر ٻيلا جيڪي اڳي هيڪٽرن تي پکڙيل هئا سي هاڻي رڳو هيٽرن تائين محدود رهجي ويا آهن ساڳيءَ ريت جهينگي ۽ ٻلي جو نسل پڻ خطري ۾ آهي ۽ ان ڪري نازڪ مرحلي مان گذري رهيو آهي جو سندن جياپو سمنڊ جي ڪاري پاڻي ۽ سنڌو درياءُ جي مٺي پاڻيءَ جي ميلاپ تي دارومدار رکي ٿو

توهان اهڙي صفحي جو ڳنڍڻو وٺي هتي پهتا آهيو جيڪو اڃا وجود نه ٿو رکي اهڙو صفحو جوڙڻ لاءِ هيٺين باڪس ۾ ٿاڻيپ ڪرڻ شروع ڪريو امداڊي صفحو ڏسندا جي توهان هتي غلطيءَ ۾ اچي ويا آهيو ته رڳو پنهنجي جهانگوءَ جو بٽن ڪلڪ ڪندا

خبردار ٿوھان لاڳ ان ٿيل ناھيو ۽ ھن صفحي جي سوانح ۾ توهان جو آءِ پي پتو درج ڪيو ويندو ۽

سنڌ جنھن جو صحيح اچار ۽ سنڌو آھي سو شروعاتي طرح اُنھيءَ نديءَ جو نالو آھي جيڪا الھندن ملڪن ۾ انڊس ۽ جي نالي سان سڃاتي وڃي ٿي ۽ اِھو غلط اُچار اُنھيءَ ڪري قائم رھيو جو اُھو سڪندر اعظم جي ساٿين سندس ڪاھن جي تذڪرن ۾ ڪتب آندو ھو ۽ اُھو پوءِ عام استعمال ۾ اچي ويو ۽ مشرقي اُچارن ۾ اھڙي ڦيرگهير واقع ٿيندي رھندي آھي ۽ حضرت عيسيٰ عليه السلام کان ھڪ صدي پوءِ جوڙيل ھڪ ڪتاب ۾ سنڌاس ۽ نالو آيل آھي جيڪو اصل ۾ ڪجھه وڌيڪ قريب آھي بعد ۾ سنڌ جو نالو اُنھي ملڪ تي پيو جنھن کي سنڌو نديءَ جو ھينون وھڪرو رجائي ٿو يعني اھو ملڪ اُنھن ڏاڻي ندين جي سنگم کان ھيٺ تي آھي جن جي گڏيل نالي تي ۽ ان کان مٿي واري ملڪ کي پنجاب سڏيو ويو جنھن منجھان اُھي ھيون ٿي اھا ڳالھه بلڪل مناسب آھي جو سنڌ جي سر زمين درياھ شاھه جي نالي پٺيان سڏجي جو ان کي سرجيو ئي درياھ شاھه آھي ان سموري ڏيھه کي جيڪو ڊيگھه ۾ سوين ميل ۽ ويڪر ۾ سو ميلن تائين آھي سنڌوءَ جي ڀاتي ڪنو ڪنو ڪري آني تھه مٿان تھه رکي جوڙيو ۽ ٽانيڪو ڪيو آھي جنھن پٺيءَ کي اڄ اسان جا پير لٽائين ٿا سا اُھا ساڳي پٺي آھي جنھن کي موھن جي دڙي وارا ۽ سندن وڏا لٽائيندا ھئا يعني سنڌوءَ جو لوڙھي آندل لٽ جنھن کي گرميءَ ۽ پاڻيءَ ۽ ساوڪ جي تاثير سڌاري سنواري ھڪ سنئين سڌي ميدان جي شڪل ۾ ماڻڙيءَ جي چيڙن تائين ائين پٽاري ڇڏيو آھي جن ته ان جو ڪو چيھه ئي نه ھجي فرق رڳو ايترو آھي ته جنھن ڌرتيءَ کان ھو واقف ھئا تنھن جو مٿاڇرو ڪي پنجاھه صديون اڳ اڄوڪي مٿاڇري کان ڪجھه فٽ ھيٺ ھو ۽ ان جو سمنڊ سان ميلاپ اڄوڪي ھنڌ کان ڪافي اندر ٿي ٿيو باقي ان جي مٿاڇري جو مھانڊو ان جا ھڪ يا ٻئي پاسي ان لڪا لاهه اڄوڪي چٽيءَ بلڪل واضع مھاندي کان ٿي سگھي ٿو ته ڪجھه ڦريل ھجن پر اھو فرق به خالي اکين سان ڏسي نه سگھبو سنڌ جي ان ميدان جي وڌيڪ باريڪ جانچ ڪبي پر پھريائين پر وارين سر زمينن تي نظر ڦيرائي وٺون ۽

سنڌوءَ جي ويڪريءَ ماڻڙيءَ جي کاٻي پاسي يعني اوڀر کان ھندستان جو وسيع ريگستان ٿر آھي جنھن ۾ لاڳيتو ٿي سوء ميل سج ٿي سج آھي ۽ جيڪو ھري ھري چڙھندو وڃي ابو ٽڪريءَ ۽ اولي ٽڪرن تي کڻي ٿو ۽ جمڙائو جي منڍ واريءَ ويڪرائي ڦاڪ جي ڏکڻ کان ويندي ڪڇ جي رن تائين ٻنھي علائقن جي وچ وارو ٽڪر ائين واضع ۽ چٽو آھي جيئن سمنڊ جو ڪپر واريءَ جا دڙا ائين اوچتو نروار ٿين ٿا جيئن ڪنھن سڌي سنواتي ميدان ۾ چپن جون قطارون پريان اُتر ۾ واريءَ جون پٽون ڪڇي ۾ گھڙي اچن ٿيون ۽ سنڌوءَ جي لپٽ وارياسي علائقي ۾ ڪافي اندر تائين ھلي وڃي ٿي اھڙيءَ طرح اُنھن ٻنھي ٽڪرن جي وچ ۾ جيڪي طبعي لحاظ کان مختلف ٽول منڍ وارا آھن اصل ويڇو گھنڀي ڀاڱي ميسارجيو وڃي ۽ ائين ڪري چئجي ته ٿلھي ليکي ڪڇي کان ٿر جو ويڇو ھن علائقي ۾ ڪجھه وڌيڪ اوڀر ڏانھن آھي ڏاکڻي ۽ اترئين ڀاڱي ۾ وارياسي جي سنڌي جو ھيءَ فرق ڏکڻ اولھه جي چوماسي جي بل نبل ۽ گھاٽيءَ واڌيءَ جي ڪري ڦرندو گھرنڊو رھي ٿو ساڄي يا اُلھندي پاسي کان اصل سنڌ جون حدون انھن ڪڪرالين ماڻڙين جي چيڙي جي سنوت ۾ نظر اينديون جيڪي بلوچستان جي اندر ڦلھجي ويندڙ ٽاڪرو علائقي تائين ھليون وڃن ٿيون پر حقيقت ۾ ان مٿانھين پٽ سان ھڪدم لڳولڳ زمين ٽڪرين تان ھي آيل لت منجھان ٺھيل آھي اھا سنڌوءَ جي لت کان بلڪل نرالي ٿئي ٿي اھو ٿر جنھن کي مڪاني طرح ڪاڇو سڏيو وڃي ٿو ۽ گھنڀي ڀاڱي سوڙھو آھي سو سليمان جبل ۽ بولان لڪ کان ڏکڻ طرف ويندڙ جبلن جي وچ ۾ ڊيگھه ۾ وڌندي ڪيترن ھزارين چورس ميلن جو علائقو ناھي ٿو ان جو جيڪو ڀاڱو سنڌوءَ واري ڪڇي کي ويجهي ۾

ويجهو آهي سو چيڪي مٽيءَ جهڙيءَ مٽيءَ جو تراڪڙو بيابان آهي جتي سبزو ۽ ساوڪ نه هجن جي برابر آهن. اهو بيابان هڪ قدرتي روڪ آهي اهڙي ئي اڏول جهڙا آهي جبل جيڪي ان طرف جون ٻيون حدون ناهين ٿا. ان بيابان جي ڪري ئي ڪڇيءَ جو هيءَ علائقو گهڻو ڪري سياسي طرح ڏکڻ اوڀر وارين ايراضين جي بدران اتر وارين ايراضين سان لاڳاپيل سمجهيو رهيو آهي. سنڌ جي ڪڇي جي اولهه ۾ جيڪو جابلو ٽڪرو آهي سو بيهڪ ۾ اوڀر واري ريگستاني ٽڪري سان عجيب مشابهت رکي ٿو. پر ايتريءَ ترتيب سان يعني اتريون ڀاڱو ڪڇيءَ جي ڇيڙي کان ويندي منڇر تائين بظاهر ان پگل ڪوٽ ناهي ٿو جڏهن ته منڇر کان ڏکڻ طرف ڌار ڌار ٽاڪرو ڇپر نظر ايندا جن جي وچ ۾ سئين پٽ جون ايراضيون آهن ۽ سمورو تر ڏکڻ ڏانهن هلندي هوريان هوريان وڪر ۾ وڌندو ۽ اُچارڻيءَ ۾ گهٽيو وڃي ٿو ۽ اولهه پاسي ڪا ظاهري حد ناهيندو نظر نٿو اچي. انهيءَ پاسي وڌندي حب ندي ۽ ڪي ننڍيون ٽڪريون اُڪري اسين لس جي ميدان ۾ پهچون ٿا جيڪو سمنڊ جي ڪپر کان سانڍڪو ميل اتر طرف هليو وڃي ٿو ۽ جنهن جي وڌ ۾ وڌ وڪر انهيءَ مفاصلي جي اڌ جيتري ٿيندي. اهو ميدان پورالي نديءَ ۽ ڪن ننڍين نين جي آندل لت منجهان جڙيو آهي. ۽ مٿي ڄاڻيل ڪڇيءَ جي ميدان وانگر جنهن سان اهو گهڻي مشابهت رکي ٿو ڪڏهن ڪڏهن سياسي طرح سنڌ سان لاڳاپيل پر گهڻو ڪري ان کان ڌار رهيو آهي. هيءُ انهن علائقن جو مختصر بيان آهي جن جون ڪڏهن ننڍيون ڪڏهن وڏيون ايراضيون ان سر زمين سان شامل رهيو آهن جنهن کي سياسي طور سنڌ جي نالي سان ياد ڪيو وڃي ٿو. ائين چئي سگهجي ٿو ته طبعي لحاظ کان سنڌ جي اوڀر وارا وارياسا پٽ راجپوتانا جو ۽ اولهه وارا ننڍا ٽڪر بلوچستان جو حصو آهن. تحقيق الهندي ڪوهستان يعني ڪاڇي جا ۽ اڀرندي ريگستان يعني ٿر جا رهواسي سنڌ ڏي هلن جي ڳالهه ڪندا آهن. هنن وٽ سنڌ جي معنيٰ اهائي اصل واري آهي يعني اها سر زمين جنهن کي سنڌو نديءَ ٺاهيو ۽ سدا تائين آهي. اڄ جيڪو پرڳڻو ان نالي سان اسان جي سامهون آهي تنهن جي بيهڪ ۽ ڊگريون ۽ منت ۽ ڊگريون ۽ منت اتر وڪرائي ڦاڪ ۽ ڊگريون ۽ منت اتر وڪرائي ڦاڪ ۽ ڊگريون ۽ منت ۽ ڊگريون ۽ منت اوڀر ڊگهائي ڦاڪ جي وچ ۾ آهي. شروع شروع ۾ جيڪي انگريز سنڌ ۾ آيا هئا تن کي ان کي ننڍو مصر سڏيو هو. جيتوڻيڪ هان اسان کي ان تشبيهه تي منيان لڳي سگهي ٿي ڇو ته سنڌ تهذيب کي مصر کان عمر ۾ ايترو ننڍو سمجهيو ٿي ويو تڏهن به نيل ۽ سنڌوءَ جي هيٺانهين ماڻهن جي وچ ۾ حيرت جهڙي مشابهت آهي. ٻنهي ۾ ساڳيا ئي ٿي پوو وڇوٽ ٽڪرا ٻُٺ ٽڪر ڪڇو ۽ وارياسو ساڳيءَ ترتيب ۾ ساڄي کان کاٻي ڏسڻ ۾ اچن ٿا. ٻنهي ۾ وچ واريءَ ماڻهيءَ جي زرخيزيءَ جو دارومدار برسات تي نه پر سالياني ٻوڏ تي آهي. آبهوا ۽ زمين جي خيال کان ٻنهي ملڪن اندر نباتات ۽ حيوانات جي جيتري هڪجهڙائي آهي تيترو فرق ناهي. ڪو سنڌ واسي موٽر رستي سوئيز کان قاهري ۽ اتان نيل ڊيلٽا جو ڪجهه ڀاڱو لتاڙي لبيا جي ريگستان اندر ويندو ته کيس منزل بمنزل ايتري مشابهت ڏسڻ ۾ ايندي جو هو سمجهندو ته ريل تي ڪراچيءَ کان حيدرآباد رستي مارواڙ پيو وڃان. البت کيس نيل ڊيلٽا کان مٿي وارو تر سنڌو ماڻهيءَ جي پيٽ ۾ ڪجهه سوڙهو لڳندو ۽ حقيقت به اهائي آهي. حيدرآباد جي وڪرائي ڦاڪ کان مٿي ٽن سون ميلن تائين درياهه سان گوني ڪنڊ ناهيندي ڪيتريون به ماپون ڪيون ته ڪٿي به سنڌو ماڻهيءَ جي وڪر سٺ ميلن کان گهٽ نه ملندي.

اباسين سبلاڊ د ڪونر ولايت د وڀور ولسوالۍ په يوه روشن فکړه پښتنه کورنۍ کې له نن نه ۲۵ کاله مخکې دې نړۍ ته سترگې پرانيستي. کله چې افغانان جگړو وځپل او دې ته يې اړ کړل خو د سر پنا لپاره له هېواده بهر لاړ شي د سبلاڊ پلار هم دې ته اړ شو چې گاونډي هېواد پاکستان ته کډه وکړي. د وړکتوب خاپوړې يې يې هلته وکړې او له هغې وروسته يې پلار د يو ښه را تلونکي د جوړولو په خاطر په يو ښونځي کې ورته داخله واخيسته. کله چې د ښونځي له لومړي پړاو ووت

يعنې د منځنۍ ښونځۍ يې پيل شو ورسره يې په ښونځي کې د معارف پېژندنې ستاينې او داسې نورې ترانې نعتونه او د نورو شاعرانو شعرونه به يې د سپيچ په سر ويلې کله نا کله به يې د سپيچ نطاقي هم کوله چې د ښې کارکردگې له امله يې ښوونکوي د يو تکړه او با استعداد شاګر په سترگو ورته کتل د ورځو په تېرېدو سره اباسين سېلاب په د ترانې په ګروپ کې لا پرمختګ وکړ د ترانې سرېم او له هغې وروسته د بول سپيچ کنټرولونکي او جوړونکي شو له هغه وخته يې دې شعر له لوستلو سره ډېره مينه پېدا شوه د ډېرو ښاغلو شاعرانو شعرونه به يې لوستل او خوند به يې ترې اخيسته په همدې ترتيب يې ښونځی تر دولسم ټولګي پورې ورساوه او د فراغت سند يې تر لاسه کړ کله چې بېرته خپل ګران هېواد افغانستان ته را ستانه شول د پخوا په څېر يې له شعر او شاعرۍ سره مينه وه د سندرو اورېدلو ته به يې هم ډېر وخت ورکاوه د وخت په تېرېدو سره يې په رسنيو کې کار پيل کړ د نورو کارنو ترڅنګ يې ځينې تفريحي خپرونې او ورسره يې د شعرونو په ديکلوমে کولو کې هم ونډه اخيسته د شعر په ديکلوমে کولو کې ډېره ښه وړتيا لري خدای ج ورته د ښې څېرې سره ښکلې ځواني او ښکلې اواز هم ورکړی چې د اواز او ليدلو مينه والو يې خورا زيات دي له همدې ځايه وو چې د شعر او شاعرۍ ډګر ته يې را ودانګل ډېرې شعرونه او غزلې يې وليکلې خو په وينا يې زړه يې پرې اوږه نه دې ځنېلې خو يې د کتاب چاپلو لپاره انتخاب کړي خو اراده لري چې په راتلونکي کې به ضرور چاپ شوي اثار ولري يوازې دومره وخت پاتې چې خپل شعرونه د شعر په ګډون بکړې وتلي او تل شاعرانو او استادانو ته وښايي د هغوی د خوښې مطابق به انتخاب کوي لوستونکو او مينه والو ته به يې وړاندې کوي د تلویزيون په پرده ډېر ځله د شعر په ديکلوমে کولو او نورو تفريحي خپرونو په وړاندې کولو سره ليدل شوی له اکې کارې سره يې ځانګړې مينه وه چې دې مينې او علاقې تر دې را ورساوه چې بايد په راتلونکي کې په فلمونو او ډرامو کې هم کار پيل کړي او فعاله ونډه پکې واخلي له فلمي ستورو او د هغوی له حرکتونو سره يې زړه پورې توب خورا زيات وو همېشه به يې هڅه کوله له ځانه سره داسې اکسونه وکړي خو په دې مطمئن شي چې کولای شي په فلمونو او ډرامو کې هم کار وکړي ليدونکو او ننداره کونکو ته ځان د يو تکړه اکر په بڼه رو وپېژني نه يوازې فلمونو او سريالونو سره مينه يې وه ورسره د روانو حالاتو انځورونو هم دې ته و هاخواه چې بالاخره د فلمي حرکتو په لوبولو سره هېوادوالو ته د وخت انځورونه روښانه کړي او د خلاصې لارې چارې يې ورته په ګوته کړي سېلاب له دې وروسته په پېښور کې د په دوه ډرامو کې کار وکړ دا چې د کار کولو او شوبينګ پايلې يې تر ډېره ورته مثبتې وې د ليدونکو لخوا ورته د ستاينې صحنه څرګنده شوه ښه به جوړت سره يې وويل چې زه به نور د فلم په جوړولو کې هېڅ ځنډ نه کوم د ملاله او سوره په نامه يې په دوه تلویزيوني سريالونو کې کار کړی په ليدو يې په مينه والو کې خورا زيات والې را غلې له دې وروسته يې د ښه کار په پايله دا ورته څرګنده شوه چې اوس کولای شي په هر ډول فلم کې هره صحنه چې ورک ول کېږي په برياليتوب سره يې تر سره کړي نه يوازې دا چې په سمه توګه به يې ترسره کړي وي ورسره به د مينه والو لخوا ډېر وستايل شي اباسين سېلاب وايي تر اوسه د افغانستان د سينمايي فلمونو لپاره هېڅ کار نه دی شوې سېلاب هيله لري خو په راتلونکي کې د خپل هېواد سينما ته هم پام وکړي خو د نور هېوادونو په شان زموږ د فلم هنر هم وده وکړي اباسين سېلاب چې غواړي يو تکړه او مشهور فلمي ستوری شي د تلویزيوني سريالونو سره زياته علاقه لري چې پکې ولوبېږي په سينمايي فلمونو کې لوبېدل خو ورته د خوب ريښتيا کېدل ښکاري او هڅه کوي خو په هر قيمت چې وي په سينمايي فلم کې د يو غوره اکر په بڼه کار وکړي په راتلونکي نژدې وخت کې به په دې وتوانېږي چې د افغانستان لپاره هم سينمايي فلمونه جوړ کړي سېلاب په دې هڅه کې دی چې څنګه وکولای شي د افغانستان سينما ته وده

ور کړي]] او په را تلونکي کې په افغانستان کې د ښه سینمائي فلمونو ننداره کول پیل او ډېر مینه والو را پیدا کړي]] د نومړي د خوښې فلموي ستوري په هندي فلمونو کې شاروخان او په پښتو فلمونو کې جهانگیر خان په گوته کوي]] د هغوی ټول اګونه ورته په زړه پورې دي کله یې چې نوی فلم را شي د دوی په خاطر یې ضرور گوري خوند او پند ترې اخلي]] او کولای شي په ډېر کم وخت حتی په یوځل لیدو هم د دوی تقلید له ځانه سره وکړي]] خو اباسین سېلاب وايي]] دا یې یو لوی ارمان دی چې په فلمي نړۍ کې د ستوري په شان وځلېږي او مینه وال یې د اوس په پرتله لا زیات شي]] ورسره د تمثیل په بارک کې هم ډېره خوشبینې ښيي او وايي]] که وشول په را تلونکي وخت کې به د خپل تمثیل کولوو ته لا ډېر وخت وکړي]] سېلاب اوس په شمشاد تلویزیون کې ځینې تفرحي خپرونې په مخ وړي چې زیاته برخه یې په کې د تمثیل کول دي او دی هم له تمثیل کولو سره ډېره مینه لري د داسې تمثیل کولو وړتیا لري چې ډېرې تمثیل کونکي او د تمثیل مینه وال به یې ځای و نه نیسي]] په اوس وختو کې یې ډېر وخت تمثیل ته ورکړی]] نه یوازې تمثیل او فلم جوړولو سره مینه او علاقه لري ورسره د گڼ شمېر شاعرانو ښکلي نظمونه غزلې او شعرونه هم ډېکلمه کوي چې په دې سره یې لا د اواز مینه والو په څو برابره زیات شوي تل هڅه کوي داسې انتخاب وکړي چې له احساس ډگ پیغام ولري تر ډېره یې خلک خوښ کړي لومړۍ پرې د ده او بیا د اورېدونکو او مینه والو زړه پرې اوبه وڅښي]] د شعر په ټوله مانا ترڅ او ډیزاین غور کوي]] ښه په شوق یې له ځانه سره په څو څو ځله تکراري کله چې په دې وپوهېږي چې اوس یې اورېدونکي د زړه له تله خوښوي یو ډول اثر پرې کولای شي]] مخکې له دې چې انتخاب یې کړي له هغه شاعرانو ملگرو سره پرې مشورې کوي چې په شعر او شعاري ډېر ښه پوهېږي د هغوی په انتخاب او بیا یې د ویلو ترڅ په خپله روته برابرې]] په داسې انداز یې وایي لکه څرنگه چې د شعر له لوستلو سره ښايي]] ډېر زیات شعرونه یې ډېکلمه کړي چې اختر په نامه ډېکلمه کړی شوی شعر یې ډېر زړه جربونکی او د دې د ښې وړتیا ثابونکی دی]] د دې شعر ډېکلمې په مینه والو او اورېدونکو څه بیل شان اغېز وکړ ډېرېو خلکو د یو رېښتنې صحنې لیدل انځورول او خورا مینه یې ورسره پېده کړه]] دېته ورته ډېر نور شعرونه یې هم په ډېر لوړ او مناسب انداز سره ډېکلمه کړي چې د هر یو خوند یې د یو بل په پرتله زیات دی]] د خلکو په زړونو کې یې ځای نیولی او د بیا ځل اورېدو لېوالتیا یې ښيي]] همدا دی چې ډېری شاعران د افغانستان جنگ له اباسین نه مشر گڼي او بیا وایي چې]] دی په ښه طریقه کولای شي د تېرو بډامنو وختونو انځورنه مینه والو ته په شه شان سره وړاندې کړي دا ورته ښايي چې دغې ناخوالو افغانان څنگه کړولي ورسره دا هم ورته ښايي چې څنگه کولای شو دې جنگ جگړو ته د پای ټکی کېږدو او سوله را ولي]] لکه مخکې چې مو یادونه وکړه اباسین سېلاب هم فلمي ستوری دی ورسره یو تکړه سندرغاړی هم دی د سندرو ویلو پوره وړتیا لري خو دا چې تر اوسه یې ډېرې کمې سندرې ويلي علت یې د وخت نشتوالو ښي]] دا چې په رسنیو کې هم کار کوي ورسره شاعر او ډېکلمه کونکی هم دی نه شي کولای په یو وخت کې ټول کارونه سرته ورسوي که څه هم محلویشته به یې ورته جوړ کړی وي]] خو وایي چې د رسمي چارو د زیاتېدو له امله د سندرو ویلو ته لاس رسی نه شي کولای]] ځوان شاعر طاهر شرر صابې یو ښکلې غزل یې په خپل خوږ اواز او د موسیقۍ په ساز او سرور سره پوښلې اورېدونکو ته وړاندې کړه]] د سندرو په هنر کې همدا سندره وه چې سېلاب یې په یو ستر شهرت ونازوه]] دا غزل چې شرر صیب]] په کوم انداز لیکلی او څه انځور یې پکې نغښتې سېلاب بیا اورېدونکو ته داسې روښان کړی چې په همغه انداز چې شاعر به غوښتل زمزمه کړی]] چې مطلقه یې داسې ده ځواني دې رانه وخوړه لونگه ځوانیمرکه غنم غوندې رېبې مې ږنگه بنگه ځوانیمرکه کله چې خلکو دا سندره واورېده په زړه کې

يې د اباسين سېلاب د دې ھنر د پرمختگ لپارە ھېلې زياتې شوې داسې را تونكى يې ورته
انتخاباوه چې نوموړى به په ډېرو سندر غاړو کې د غوره سندرغاړي لقب خپل کړي شاعران او هنر
مندان يې د دې لومړي قدم په اخيستو ډاډ ورکوي که دى لا د خپل دې هنر ته وخت ورکړي
يې له شکه چې هنر به يې وده کوي پرمختگ به کوي او خپلو اهدافو ته په ډېر ژر ورسېږي
هڅه خوب چې يې د دې هنر په اړه ليدلى وي تر ډېره به يې تعبير ته ورنژدې شي حتی پوره
به شي اباسين سېلاب ۲۵ کاله عمر لري اوس لا نوى ځوان دى واده يې نه دى کړى خو بيا
هم په خپل هنر کې د پرمختگ لپارە يې پلار او وروڼه ډاډگېر نه ورکوي او تشويقوي يې

نه ژرؤز مىللىتى مىزنىڅ نېسىل نه نته نىؤى بايرى مى ته بى نته بايرى مى نه مگه
بايرى مى تنه نهرى که ت بايرى مى نه ده بى يات سەننەت بايرى مى قاتارلىق کۆپ مەنبەلىک
مەدەنىيەت بايرى مى بولۇش سۈپىتى بىلەن ئەڅ قەدى مىي ئىجتىمائىي مەدەنىيەت
ھادىسىسى ھېسابلىنىدۇ ئۇ دۇنيادا مىلاد قۇربان ھېيت چاغان قاتارىدا
سانىلىدىغان تۆت چوڭ بايرامنىڅ بىرىدۇر

نه ژرؤز بايرى مىنىڅ ئىران ۋە تۇران دىيارلىرىدا يېڅى يىل بايرى مى سۈپىتىدە
ئۆتكۈزۈلۈۋاتقىتىغا بىلدىن ئاشقان بولۇپ بۇ بايرامنى ئۆتكۈزىدىغان
مىللەتلەرنىڅ نوپۇسى ھازىر مىليوندىن ئاشىدۇ نورؤز بايرى مى ئۆتكۈزىدىغان
مىللەتلەردە شەكىللەنگەن نورؤز مەدەنىيىتى ئاشۇ مىللەتلەرنىڅ ماددىي مەدەنىيلىك
بىلەن مەنىؤى مەدەنىيلىكىنىڅ تەرەققىياتىغا تۈرتكە بولۇپ كەلمەكتە

ئېلى مىزدە قەدى مىي ۋە نه نته نىؤى مىللىي بايراملارنىڅ بىرى بولغان نورؤز بايرى مىنى
ئۆتكۈزۈش ئۇيغۇر قازاق قىرغىز ئۆزبېك تاتار تاجىك قاتارلىق قەدى مىي مىللەتلەرگە
ئورتاق تۇر

ئەجدادلىرى مىز قۇياش ئېتىقادچىلىقى دەۋرىدە قۇياش ھارۋىدا ئولتۇرغان ئىلاھ
بىزگە كۆرۈنىدىغىنى ھارۋىنىڅ چاقى ئىلاھ كۈندۈزى ئاسماندا مېڅىپ يەرنى يورۇتسا
كېچىسى يەرنىڅ تېگى بىلەن يەرنىڅ يەنە بىر چېتىگە ئۆتىدۇ ئۇ يەر تېگىدىن ئۆتكۈچە
جىن ئالۋاستىلار بىلەن ئېلىشىپ جەڭ قىلىدۇ دېگەن ئەپسانىگە ئىشەنگەن ۋە
كېچىسى گۈلخان يېقىپ قۇياشنىڅ كۆتۈرۈلۈشىنى تىلەپ گۈلخاننى دائىرە قىلىپ
ئۇسسۇل ئويناپ ئىبادەت قىلغان كېيىن ئىبادەت ۋاقتىنى تەدرىجىي قىسقارتىپ
ئاينىڅ كۈنى يەنى كېچە بىلەن كۈندۈز تەڭلىشىدىغان كۈنگە توغرىلىغان
شۇنىڅ بىلەن نه نته نىؤى نورؤز بايرى مى شەكىللەنگەن

نه ژرؤز يېڅى يىل بايرى مىدۇر ئەجدادلىرى مىز نورؤزنى قۇتلۇق كۈن دەپ بىلىپ زور
تەنتەنە بىلەن ئۆتكۈزۈشكە ئادەتلەنگەن نورؤزنىڅ كىرىش ۋاقتى شەمسىيە كالېندارى بويىچە
يىل ئاخىرلىشىپ يېڅى يىل كىرگەن كۈنگە مىلادى كالېندارى بويىچە ئاينىڅ
كۈنى يەنى كۈن بىلەن تۈن تەڭلەشكەن كۈنگە توغرا كېلىدۇ شۇڅا ئەجدادلىرى مىز بۇ
كۈننى يىل بېشى قىلىپ تاللاپ ئۇنىڅا نورؤز يېڅى كۈن يىل يېڅىلانغان كۈن دەپ
ئات قويغان

نه ژرؤز نه نته بايرى مىدۇر كىشىلەر باھار پەسلىگە ئۇلىشىپ ئوۋغا چىقىش مال
ۋارانلىرىنى كۆكلەمگە كۆچۈرۈش تېرىقچىلىققا كىرىشىشنى ئاۋۋال ئىش ئوقىتىگە
ئوڭۇشلۇق بەرىكەت تۇرمۇشىغا ئاسايىشلىق بەخت تىلەپ بۇ بايرامنى تەنتەنىلىك
ئۆتكۈزۈشكە ئادەتلەنگەن

نەۋرۇز تەبىئەت ۋە گۈزەللىك بايرىمىدۇر. بۇ تەبىئەت قىشلىق ئۇيقۇسىدىن ئويغىنىپ جانلىنىشقا باشلىغان ئەگىز سۈيى ئېقىپ تاغ ۋە ئېدىرلار دەل ۋە دەرەخلەر كۆكىرىشكە باشلىغان كىشىلەرگە يېڭى ھاياتلىق ئۈمىدى بەخش ئېتىلگەن مەزگىلدۇر. شۇڭا نورۇز بايرىمى ئۆتكۈزۈلگەن مەلەتلەردە تەبىئەتتىن زوقلىنىش تەبىئەتنى سۆيۈش تەبىئەتنى گۈزەللەشتۈرۈش ئۈچۈن ئەتىيازلىق كۆچەت تىكىپ ئورمان بىنا قىلىش ئادىتى شەكىللەنگەن.

نەۋرۇز ئەمگەك بايرىمىدۇر. نورۇزدا ئاۋام سەپەرۋەر قىلىنىپ ئېتىز ئېرىقلار باغلار يوللار ھويلا ئاراملار تۈزەشتۈرۈلىدۇ ئەتىيازلىق تېرىلغۇغا تۇتۇش قىلىنىپ ئىشلەپچىقىرىش ئەمگىكى ئەۋجىگە چىقىدۇ.

نەۋرۇز تەنھەرىكەت بايرىمىدۇر. نورۇز كۈنى كەڭرى مەيدانلاردا پەلۋانلار چېلىشقا چۈشۈپ ئۆزلىرىنىڭ باتۇرلۇقى ۋە مەردلىكىنى سىنىسا دالىلاردا چەۋەندازلار بەيگە ئوغلاق تارتىشقا چۈشۈپ ئۇچقۇر ئاتلىرىنى كۆز ۋە كۆز قىلىشىدۇ دارۋازلار مۇئەللەققە تارتىلغان دارغا چىقىپ ماھارەت كۆرسەتسە باقمىچىلار ياكى يۇرت كاتتىلىرى قوچقار خوراز ۋە كەكلىك سوقۇشتۇرۇش ئىت تالاشتۇرۇش قاتارلىق جاندارلار ئويۇنلىرىنى ئۇيۇشتۇرۇپ ئاۋامنىڭ كۈڭلىنى ئاچىدۇ.

نورۇز ئەدەبىيات سەنئەت بايرىمىدۇر. نورۇز كۈنى يەتتە ياشتىن يەتتىنچى ياشقىچە بولغانلارنىڭ ھەممىسى بايراملىق كىيىملىرىنى كىيىشىپ يۇرت مەھەللە بويىچە قوزغىلىپ مەنزىرىلىك جايلاردا نورۇزغا ئاتاپ تەييارلىغان ھەرخىل ئويۇنلارنى ئوينىيدۇ. شائىرلار نورۇز نامىلەرنى ئوقۇشۇپ مۇتالىئە قىلىشىدۇ. ئەلنەغمىچىلەر ۋە ئون ئىككى مۇقام كۈيلىرى خەلق ناخشىلىرىنى ياڭرىتىپ سەھرا دالىنى بايرام خۇشاللىقىغا چۆمدۈرىدۇ. بۇنداق چاغلاردا ئۇسسۇل ئوينىيالايدىغانلىكى ئادەم بەس بەستە ئۇسسۇلغا چۈشۈپ سورۇننىڭ كەيپىياتىنى ئەۋجىگە كۆتۈرىدۇ.

بۈگۈنكى كۈندە نورۇز ئامان ئېسەنلىكىنى سالامەتلىكىنى مەمۇرىيلىق ئاسايىشلىقىنى ئىناقلىق ئۆملۈكىنى تەشەببۇس قىلىدىغان ماھىر چەۋەندازلارنى ئىلھامى قايىپ تۇرىدىغان شائىر قوشاقچىلارنى تاللايدىغان باھالايدىغان ناخشا مۇزىكا ئۇسسۇل ۋە قىزىقچىلىقلار بىلەن كۆڭۈل ئاچىدىغان يېڭىلىقلارنى كۆرەك قىلىدىغان مۇقىملىقىنى قوغداپ ۋە تەنپەرۋەرلىكىنى ئۇرغىتىدىغان كىشىلەرنى ئىلىم مەرىپەتكە ئۈندەپ ئىناق جەمئىيەت بەرپا قىلىشقا يېتەكلەيدىغان يىل بېشىدا خۇشاللىق بىلەن كۈچ ئىلھام توپلاپ ئىشقا پۇختا ئاتلىنىدىغان خاسىيەتلىك كۈن بولۇپ قالدى.

ئەنئەنىلەردىن قارىغاندا بۇ بايرامنىڭ ۋاقتى ئىككى ھەپتە يەنى ۋە كۈن قىلىپ بەلگىلەنگەن. ھازىر كۆپرەك رايونلاردا ئۈچ كۈن ھېسابىدا ئۆتكۈزۈلۈۋاتىدۇ.

ئەسلىدىلا ياۋروپا ئالىملىرى تەرىپىدىن ۋە يېپەك يولى دەپ ئاتىلىشقا باشلىغان ھازىر شۇنداق دەپ ئاتىلىش ئادەتكە ئايلانغان قەدىمكى چاغدا ئاسىيا بىلەن ياۋروپا ئارىسىدىكى قۇرۇقلۇق قاتناش يولى ناھايىتى ئۇزۇن تارىخقا ئىگە. مانا شۇ يول توغرىسىدا قەدىمكى چاغدىلا جۇڭگو تارىخچىلىرى ۋە يۇنان روما ئالىملىرى مەلۇمات بەرگەن.

سىماچىيەن مىلادىدىن ۋە يىل بۇرۇن تۇغۇلغان تارىخى خاتىرىلەر ناملىق ئەسىرىنىڭ پەرغانە ھەققىدە قىسسە ۋە سەنگو مىلادىنىڭ ۋە يىل تۇغۇلۇپ ۋە

خەلقئارا قۇرۇقلۇق يولى توغرىسىدا مەلۇمات بېرىشكە ئەھمىيەت بەرگەن. شۇ خەلقئارا يول ئارقىلىق ئەڭ قەدىمكى چاغدىن باشلاپ خوتەننىڭ يىپەك ماللىرى مىلادىدىن ئەسىر بۇرۇن ئىچكى ئۆلكىلەردىن چىقىدىغان يىپەك ماللار مىلادىدىن بىر ئەسىر بۇرۇن يۇنانىستانغا رومالغا ئېلىپ بېرىلاتتى. رومالىقلار بارغانسېرى يىپەك ماللارنى ئومۇميۈزلۈك ئىشلىتىدىغان بولدى. شۇ سەۋەبتىن مىلادىنىڭ بىرىنچى ئەسىرىدە ياشىغان يۇنانلىق چوڭ سودىگەر ماتىستىڭ ئوتتۇرا ئاسىيالىقلاردىن ياللاپ ئالغان سودا گۇماشتىلىرى خەلقئارا سودا يولىنى تەكشۈرۈپ چىققان.

يۇنان يازغۇچىسى مارتىيۇس مىلادىنىڭ بىرىنچى ئەسىرىدە ياشىغان يازغان ئەسىرىدە ماتىس ئىگىلىگەن ماتېرىيالدىن پايدىلىنىپ ئاسىيا بىلەن ياۋرۇپا ئارىسىدىكى خەلقئارا سودا يولىنى تونۇشتۇرغان. يۇناننىڭ مەشھۇر جۇغراپىيە ئالىمى كىلاۋدى پىتولى مىلادىنىڭ ئەسىرىدە ياشىغان ماريىنوس بەرگەن مەلۇماتقا ئاساسلىنىپ ئاسىيا بىلەن ياۋرۇپا ئارىسىدىكى خەلقئارا سودا يولىنى تۈۋەندىكىچە كۆرسەتكەندى. پىتولىنىڭ كۆرسىتىشىچە بۇ يول ئوتتۇرا دېڭىزنىڭ شەرقىي قىرغىقىدىن باشلىنىپ سۈرىيە ئىراق مىسوپوتامىيە ۋادىسى ئىران ئافغانىستانغا ئېلىپ بارىدۇ. ئۇنىڭدىن كېيىن شىمالغا بۇرۇلۇپ تاش مۇنار بۇ تاش مۇنار تاغلاردىن ئالاي ۋادىسىغا چىقىش جايىدا بولسا كېرەك دىن ئۆتۈپ سىرىسلەر ئىل يۇنانچە سۆز بولۇپ يىپەك ئېل دېگەن بولىدۇ. گە ئارىم ئويمانلىقى ئېلىپ بارىدۇ. يۇنان ئالىمى پىتولىنىڭ مەلۇماتى جۇڭگو تارىخچىلىرىنىڭ جەنۇبىي يول دەپ ئاتىغان يولىغا توغرا كېلىدۇ. يۇقىرىدىكى مەلۇماتلار ھونلار دەۋرىدە مىلادىدىن بىل بۇرۇنقى چاغدىن تارتىپ مىلادىنىڭ بىلىنغىچە داۋام قىلغان جۇڭگو ۋە يۇنان يازغۇچىلىرىنىڭ بەرگەن مەلۇماتى.

تۈرك خانلىقى دەۋرىدە مىلادىنىڭ بىلىدىن بىلىنغىچە شەرقتىن غەربكە بارىدىغان خەلقئارا سودا يولى توغرىسىدا جۇڭگونىڭ سۈي سۇلالىسى يىلنامىسى بېجۈي ھەققىدە قىسسە دىمۇ مەلۇمات بېرىلگەن. شۇ يىلنامىغا كۆرە دۇنيانىڭ شەرقىدىن غەربىگە بارىدىغان يول ئۈچ تارماقتىن ئىبارەت. بۇ ھەقتە يىلنامىدا مۇنداق مەلۇمات بېرىلگەن.

سۈي سۇلالىسى مىلادىنىڭ بىلىدىن بىلىنغىچە ھۆكۈم سۈرگەن نىڭ پادىشاھى ياڭدېنىڭ ۋاقتىدا مىلادىنىڭ بىلىدىن بىلىنغىچە غەربىي رايوندىكى دۆلەتلەرنىڭ سودا ئەلچىلىرىنىڭ كۆپچىلىكى ھازىرقى گەنسۇدىكى چاڭئېيغا كېلىپ جۇڭگو بىلەن سودا ئىشلىرىنى يۈرگۈزگەن. مانا شۇ مۇھىم ئەھۋالنى ھېساپقا ئالغان ياڭدې پىجۈي ئاتلىق كىشىنى جۇڭگو تەرەپتىن سودا ئىشلىرىغا مەسئۇل قىلىپ تەيىن قىلغان. پىجۈي چاڭئېيغا كەلگەن چەت ئەل سودىگەرلىرى بىلەن بولىدىغان مۇئامىلىدىن پايدىلىنىپ غەربىي رايوندىكى تارمىقىدىن ئالغاندا ئوتتۇرا ئاسىيانى كەڭ مەنىدىن ئالغاندا شەرقىي تۈركىستاندىن تارتىپ ياۋروپاغا چە بولغان جايلارنى ئۆز ئىچىگە ئالىدۇ. دۆلەتلەردە ياشايدىغان خەلقلەرنىڭ ئۆرپ ئادەتلىرى ئۇلارنىڭ دۆلىتىدىكى يوللار تاغلار دەريالار خەتەرلىك ئۆتكەللەر يول ئۆتكەللىرى توغرىسىدا مەمۇرات توپلىغان. پىجۈي تىپلىغان ماتېرىياللىرىغا ئاساسلىنىپ غەربىي رايوندىكى دۆلەتلەرنىڭ خەرىتىسى ناملىق ئۈچ جىلدىلىق ئەسەر يازغان. مانا شۇ ئەسەردە مۇنداق دىيىلگەن. داشاتادىن غەربكە قاراپ مېڭىپ كاسپى دېڭىزىنىڭ بويىغا كىرىشىدە ئۈچ يول بار. بۇ يوللارنىڭ بىرى شامالى يول دەپ ئاتىلىدۇ. بۇ يول

قۇمۇل بارىكۆل تۇرالار ئۇيغۇرلار كۆزدە تۇتۇلىدۇ. ئا. ياشايدىغان جايلار. قۇمۇلنىڭ غەربىدىن تارتىپ ئېلى ۋادىسىغىچە بولغان جايلار كۆزدە تۇتۇلىدۇ. ئا. ئارقىلىق تۈرك خانلىقىنىڭ ئوردىسىغا. غەربىي تۈرك خانلىقىنىڭ ئالاس دەرياسى بويىدىكى ئوردىسى كۆزدە تۇتۇلىدۇ. ئا. ئېلىپ بارىدۇ. ئۇنىڭدىن كېيىن غەربكە قاراپ ماڭغاندا چۇ دەرياسىدىن ئۆتۈپ شەرقىي روما ئېمپىرىيىسىگە كاسپى دېڭىزىنىڭ بويىغا بارىدۇ. يوللارنىڭ يەنە بىرى ئوتتۇرا يول دەپ ئاتىلىدۇ. بۇ يول. تۇرپان قاراشەھەر كۇچار قەشقەر ئارقىلىق ئۆتىدۇ. قەشقەردىن چىقىپ غەربكە قاراپ ماڭغاندا پامىر تاغلىرىدىن ئېشىپ پەرغانە تاشكەنت سەمەرقەنت كىيىپود بۇخارا مەرۋىدىن ئۆتۈپ ئىران ئارقىلىق كاسپى دېڭىزىنىڭ بويىغا بارىدۇ. يوللارنىڭ يەنە بىرى جەنۇبىي يول دەپ ئاتىلىدۇ. بۇ يول پىچان خوتەن قاغالىق تاشقورغاندىن ئۆتۈپ پامىر تاغلىرىدىن ئېشىپ ۋاخان. ئافغانىستان. توخارىستان. ئافغانىستان. ئىپتىلىت. ھازىرقى پاكىستان شىمالىي ھىندىستان. بامىييان. ئافغانىستان. كىيىپود. سەمەرقەنتنىڭ غەربىي شىمالىدا. ئارقىلىق شىمالىي ھىندىستانغا ئېلىپ بارىدۇ. بۇ يەردىن غەربكە قاراپ يۈرگەندە كاسپى دېڭىزىنىڭ بويىغا بارغىلى بولىدۇ. بۇ ئۈچ يول بويىدىكى دۆلەتلەرنىڭ ھەربىرىنىڭ ئۆزلىرى ماڭىدىغان يوللىرى بولۇپ شىمالدىن جەنۇبقا قاتنايدۇ. قۇمۇل تۇرپان پىچان غەربىي رايونغا بارىدىغان يوللارنىڭ دەرۋازىسى بولۇپ داشاتا بولسا ناھايىتى مۇھىم ئۆتكەل. پىچۇي تەسۋىرلىگەن يوللار تۈرك خانلىقى دەۋرىدىكى. خەلقئارا سودا يوللىرى بولۇپ بۇ يوللار غەربىدە شەرقىي روما ئېمپىرىيىسىنىڭ پايتەختى كونىستانىنپول. ھازىرقى ئىستانبۇل. دىن تارتىپ شەرقتە كۈرىيىگىچە. ھازىرقى چاۋشيەنگىچە. بارىدىغان يول ئىدى. پىچۇيىنىڭ. غەربىي رېيوندى يېڭى دۆلەتلەرنىڭ خەرىتىسى. ناملىق ئەسىرىدە خاتىرىلەنگەن شىمالىي ئوتتۇرا جەنۇبىي يول دەپ ئاتالغان ئۈچ يولنىڭ ئاساسى لېتىيىسى ۋە تۈگۈنلىرى بولغان رايونلار. كاسپى دېڭىزىنىڭ شەرقىي ۋە شىمالىي قىرغاقلىرىدىكى جايلار ئوتتۇرا ئاسىيا. ئافغانىستان. تارىم ئويمانلىقى جۇڭغار ئويمانلىقى. تۈرك خاقانلىقىنىڭ تېرىتورىيىسى ئىچىدە بولۇپ شۇ چاغدىلا تۈركلەر خەلقئارا سودا يولىنىڭ خوجايىنى ئىدى.

شەرق مەلىكىسى توغرىسىدا. تەھرىر.

يېقىنقى يىللاردىن بېرى بەزى ئالىملار. چەت ئەل ئالىملىرىمۇ بۇنىڭ ئىچىدە. قەدىمكى خوتەننىڭ يىپەك توقۇمىچىلىقى ھەققىدە مۇلاھىزە يۈرگۈزگەندە تارىخى ئەمەلىيەتكە زادى ئۇيغۇن كەلمەيدىغان ئاتالمىش. شەرق مەلىكىسى. دەيدىغان رىۋايەتنى كۈتۈرۈپ چىقىپ خوتەنگە بىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرىغىنى شەرق مەلىكىسى. جۇڭگو مەلىكىسى. نىڭ ئېلىپ كەلگەنلىكى. ئۇنىڭدىن بۇرۇن خوتەندە پىلىنىڭ يوق ئىكەنلىكىنى سۆزلەيدىغان بولۇپ قالدى. بۇ رىۋايەتلەرنى راستقا ئايلاندۇرۇشقا ئۇرۇنىۋاتقانلار رەت قىلغىلى بولمايدىغان تارىخى پاكىتلاردىن كۆز يۇمۇپ خوتەنگە بىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرىقىنى مىلادىنىڭ. بىلىملىرى خوتەن خاقانى ۋىجايىا جاۋا. بۇ بۇددا دىنىغا ئېتىقاد قىلىدىغان خوتەن ئۇيغۇرلىرىنىڭ بوددىست ھىندىچە ئىسمى بولسا كېرەك. غا ياتلىق بولغان جۇڭگو مەلىكىسى ئېلىپ كەلگەن. شۇنىڭدىن كېيىن خوتەندە يىپەك توقۇمىچىلىقى پەيدا بولغان دىيىشىدۇ.

ئۇلارنىڭ بىردىنبىر ئاساسلىتىدىغان دەسمايىسى جۇڭگو تارىخىدا ئۆتكەن مەشھۇر بۇددىست شۈەنجاڭ. مىلادىنىڭ. بىلى تۇغۇلۇچ. بىلى ئۆلگەن. نىڭ. ئۇلۇغ

تاڭ دەۋرىدىكى غەربكە ساياھەت خاتىرىسى ناملىق ئەسىرىدىكى شەرق مەلىكىسى توغرىسىدىكى رىۋايەت

شۈەنجاڭ ھىندو بۇددىزىمىنى ئۆگىتىش ۋە تەتقىق قىلىش ئۈچۈن ھىندىستانغا بېرىپ يىل مىلادىنىڭ بىلىدىن بىلىغىچە تۇرغان ئۇ لويانغا قايتىپ كەلگەندىن كېيىن ئوتتۇرا ئاسىيا ھىندىستاندا كۆرگەن بىلگەن ئاڭلىغانلىرىغا ئاساسلىتىپ ئۇلۇغ تاڭ دەۋرىدىكى غەربكە ساياھەت خاتىرىسى دېگەن ئەسەرنى بىيەنجى دېگەن كىشىنىڭ ياردىمى بىلەن تۈزۈپ چىققان

ئۇلۇغ تاڭ دەۋرىدىكى غەربكە ساياھەت خاتىرىسى ناملىق ئەسەرگە شۈەنجاڭنىڭ ئېيتىپ بېرىشى بويىچە ھىندى تىبەت رىۋايەتلىرى ئاساسىدا خوتەن خانى ۋىجايىا جاۋاغا ياتلىق بولغان شەرق مەلىكىسى جۇڭگو مەلىكىسى خوتەنگە كېلىدىغان چاغدا باش كىيىمىنىڭ ئىچىگە پىلە قۇرتىنىڭ ئۇرۇقىنى يوشۇرۇپ چېگرادىن ئۆتكەنمىش چېگرادىكىلەر مەلىكىنىڭ باش كىيىمىنى تەكشۈرۈشكە جۈرئەت قىلالمىغان مەلىكە خوتەنگە كەلگەندىن كېيىن پىلىنى ئۆستۈرگەن بۇنى كۆرگەن ۋەزىرلەر خوتەن خانىغا بۇ قۇرۇتلارنى كۆيدۈرۈۋېتەيلى بولمىسا ئۇ ئەجدىرھاغا ئايلىنىشى مۇمكىن دەيدۇ ئەمما مەلىكە پىلە قۇرتىنى يوشۇرۇن ھالدا بېقىپ ئۆستۈرۈپ ئۇنىڭدىن چىققان يىپەكتىن شايى دۇردۇن توقۇپ كىيىم كېچەك تىكىپ كىيىپتۇ بۇنى كۆرگەن خوتەن خانى پىلە قۇرتىنى ئۆستۈرۈشكە يول قويۇپتۇ

بۇ رىۋايەتنىڭ تارىخى ئەمەلىيەتكە زادى ئۇيغۇن كەلمەيدىغانلىقىنى ئىسپاتلاش ئۈچۈن مىلادىنىڭ بىلى خوتەن خانىغا ياتلىق قىلىنغان بولغان شەرق مەلىكىسى جۇڭگو مەلىكىسى پىلە قۇرتىنى خوتەنگە ئېلىپ كېلىشتىن ئاز دېگەندە يىل بۇرۇن مىلادىدىن ئەسىر بۇرۇن خوتەندە يىپەك توقۇمىچىلىقىنىڭ تەرەققىي قىلغانلىقىنى ياۋرۇپادىكى رومالىقلارنىڭ خوتەندە توقۇلغان يىپەك ماللارنى ئەتىۋالاپ ئۇنىڭدىن كىيىم كېچەك كىيگەنلىكىنى شۇ چاغلاردا تېخى جۇڭگودىن چىقىدىغان يىپەك ماللارنى بىلمەيدىغانلىقىنى ئىسپاتلايدىغان پاكىتلارنى كەلتۈرۈش ئارقىلىق خوتەنگە پىلە قۇرتىنىڭ ئۇرۇقىنى شەرق مەلىكىسى ئېلىپ كەلگەن دېگەن رىۋايەتنى رەت قىلىش لازىم

ئاتالمىش شەرق مەلىكىسى توغرىسىدىكى يالغان رىۋايەتنى رەت قىلىش ئۈچۈن قەدىمكى چاغلاردا رومالىقلارنىڭ جۇڭگونىڭ يىپەك ماللىرىنى تېخى بىلمىگەن ۋە ئۇنى كۆرمىگەن چاغدا ئەڭ دەسلەپ قايسى خەلقلەر توقىغان يىپەك ماللارنى بىلىدىغانلىقى ۋە ئۇ ماللاردىن كىيىم كېچەك كىيگەنلىكى توغرىسىدا مەلۇمات بېرىش ناھايىتى مۇھىم مەسىلە

قەدىمكى چاغدىكى يۇنان ۋە روما ئالىملىرىدىن كىتاس مىلادىدىن بىل يىل بۇرۇن ئۆتكەن سىترا بون مىلادىدىن يىل بۇرۇن تۇغۇلۇپ مىلادىنىڭ بىلى يىلى ئالەمدىن ئۆتكەن خوبلىئوس ۋىيگىلى مارۇ مىلادىنىڭ بىلىرى ئۆتكەن روما تارىخچىسى فىلوروس مىلادىنىڭ بىلىرى ئۆتكەن فىلىپپىن مىلادىنىڭ بىلى تۇغۇلۇپ بىلى ئالەمدىن ئۆتكەن كىلاۋدى پىتولى مىلادىنىڭ ئەسىرلىرىدە ئۆتكەن قاتارلىقلار ئۆزلىرىنىڭ يازغان ئەسەرلىرىدە تارىم ئويمانلىقىدىكى ئۇيغۇرلارنىڭ يۇرتىنى خوتەننى ئاساس قىلغان يۇنان تىلىدا سىرىسلار دۆلىتى يىپەك دۆلىتى دەپ يېزىشقان

ياۋرۇپالىقلاردىن تۇنجى قېتىم يىپەك دۆلىتى ۋە سىرىسلار دۆلىتى ۋە توغرىسىدا مەلۇمات بەرگەن ۋە يۇنان ئالىمى كىتىئاس بولۇپ ئۇ مىلادىدىن ۋە يىل بۇرۇن ۋە سىرىسلار دۆلىتى ۋە دېگەن نامنى ئىلغا ئالغان ۋە

يۇنان ئالىملىرىدىن سىتىرابون ۋە ساياھەت خاتىرىسى ۋە ناملىق ئەسىرىنى يازغاندا ۋە مىلادىدىن بىر ئەسىر بۇرۇن ۋە ئۇلۇغ ئىستىلاچى ئالىكاندىر ماكىدونىكى ۋە ئىسكەندەر زۇلقەرنەينى ۋە ئىككى مىلادىدىن ۋە يىل بۇرۇن ئالەمدىن ئۆتكەن مەشھۇر سەرگەردىسى ئۇنىسكىر يىتوستىك خاتىرىسىدىن پايدىلانغان ۋە ھىندىستانغا كەلگەن ئۇنىسكىر يىتوست ئۆزى يازغان خاتىرىدە ئۇيغۇرلارنىڭ ئانا يۇرتى بولغان تارىم ئويمانلىقىنى ۋە سىرىسلار دۆلىتى ۋە يىپەك دۆلىتى ۋە دەپ يازغان ۋە سىرىسلار دۆلىتى ۋە يىپەك دۆلىتى ۋە توغرىسىدا يۇنان ۋە روما يازغۇچىلىرى ئىچىدىن مىلا ۋە پىلىيىنى مارىسىلىيىنوس پىتولى قاتارلىقلارنىڭ بەرگەن مەلۇماتى بىرقەدەر تەپسىلىي ۋە ئېتىقراق ۋە

روما يازغۇچىسى مىلا ۋە مىلادىتىك ۋە يىللىرى ئۆتكەن ۋە ئاسىيانىڭ شەرقىدە ھىندىلار سىرىسلىقلار سىتىسلىكلەر ۋە ياشايدۇ ۋە ھىندىلار بولسا جەنۇبتا سىتىسلىكلەر بولسا ئەڭ شىمالدا سىرىسلار بولسا مانا شۇ ئىككىسىنىڭ ۋە سىتىسلىكلەر بىلەن ھىندىلار ۋە ئا ۋە ئوتتۇرا قىسمىدا ياشايدۇ ۋە سىرىسلىقلار دۇنيادا تەڭدىشى تېپىلمايدىغان سەمىمى سادىق ئادەملەر ۋە ئۇلار سودا ئىشلىرىغا ئۇستا بولۇپ سودا قىلغاندا يۈزمۇيۈز تۇرۇپ سۆزلەشمەيدۇ ۋە ماللىرىنى قۇملۇققا قويۇپ ۋە قويۇپ كەيتىنى قىلىپ تۇرىدۇ ۋە دەپ يازىدۇ ۋە مىلانىنىڭ سىرىسلىقلار توغرىسىدا بەرگەن مەلۇماتى ۋە ئەمەلىيەتكە دەلمۇدەل ئۇيغۇن كېلىدۇ ۋە بۇنىڭدا دىققەت قىلىشقا ئەرزىيدىغان ئۈچ مۇھىم نۇقتا بار ۋە مىلا ئېيتقاندا ۋە ھىندىستان سىرىسلىقلار ۋە ئۇيغۇرلار ۋە ئا ۋە ئىككى يۇرتى تارىم ئويمانلىقىنىڭ جەنۇبىغا جايلاشقان ۋە مىلا ۋە سىرىسلىقلار سودا قىلغاندا يۈزمۇيۈز تۇرۇپ سۆزلەشمەيدۇ ۋە مالنى قۇملۇققا قويۇپ ۋە قويۇپ كەيتىنى قىلىپ تۇرىدۇ ۋە دەيدۇ ۋە بۇنداق ئەھۋال قەدىمكى چاغلاردا تۈركى خەلقلىرىدە ئادەتكە ئايلىنىپ كەتكەن ۋە ئىلىسىز سۇدا ۋە نى كۆرسىتىدۇ ۋە مىلا ۋە سىرىسلىقلار مالنى قۇملۇققا قويىدۇ ۋە دەيدۇ ۋە مىلا ئېيتقان قۇملۇق تارىم ئورمانلىقىدىكى قۇملۇق ۋە چۆلىنى كۆرسىتىدۇ ۋە جۇڭگونىڭ ئاساسى تېرىتورىيىسى بولغان ئوتتۇرا تۈزلەڭلىكتە قۇملۇق چۆل يوق ۋە بۇنى جۇغراپىيىدىن ئاددى ساۋادى بار ئادەملەرنىڭ ھەممىسى بىلىدۇ ۋە

تەبىئەتشۇناس رىم يازغۇچىسى پىلىيىنى ۋە تەبىئەت تارىخى ۋە ناملىق ئەسىرىدە ۋە سىرىس دۆلىتى ۋە يىپەك دۆلىتى ۋە توغرىسىدا مەزمۇنى مىلا بەرگەن مەلۇماتقا ئوخشايدىغان مەلۇمات بېرىدۇ ۋە پىلىيىنى مۇنداق دەپ يازىدۇ ۋە سىرىسلىقلارنىڭ ئورمانلىرىدىن يىپەك چىقىدۇ ۋە دۇنياغا مەشھۇر ۋە ئۇلار كىمخاپ تاۋاق ۋە دۇردۇن توقۇپ روماغا ئېلىپ بېرىپ ساتىدۇ ۋە سىرىسلىقلار مۇلاھىم تارتىنچاق كېلىدۇ ۋە پىلىيىنى يەنە مۇنداق دەپ يازىدۇ ۋە سىرىسلىقلار بوي ۋە تۇرقى جەھەتتە ئادەتتىكى ئادەملەردىن ئېگىز چاچلىرى قىزىل كۆزلىرى كۆك ئاۋازلىرى جاراڭلىق كېلىدۇ ۋە چەتتىن بارغانلار ئۇلارنىڭ تىلىنى بىلمەيدۇ ۋە شۇنىڭ ئۈچۈن ئۇلار بىلەن سۆھبەتلىشەلمەيدۇ ۋە چەتتىن بارغانلار ماللىرىنى مەلۇم دەريانىڭ شەرقى قىرغىقىغا ئېلىپ بېرىپ سىرىسلىقلارنىڭ ماللىرىنىڭ يېتىغا قويىدۇ ۋە ئەسلىدە بېكىتىلگەن باھا بويىچە مال ئالماشتۇرۇلىدۇ ۋە پىلىيىنىڭ مەلۇماتىدىن قارىغاندا ۋە

سىرىسلىقلارنىڭ يىپەك ماللىرى روماغا ئېلىپ بېرىلىپ سېتىلىدىكەن ۋە ئۇنىڭ ئۈستىگە پىلىمىيىتىنىڭ سىرىسلىقلارنىڭ ئېرقى خۇسۇسىيەتلىرى توغرىسىدا بەرگەن مەلۇماتى ناھايىتى يۇقىرى قىممەتكە ئىگە ۋە بۇ ئۇيغۇرلارنىڭ ئاق تەنلىك ئېرققا مەنسۇپ ئىكەنلىكىنى ئىسپاتلايدۇ ۋە جۇڭگونىڭ قەدىمكى تارىخچىلىرىمۇ ئېرقى جەھەتتىن ئۇيغۇرلارغا بەكمۇ يېقىن بولغان ئويسۇنلارنى ۋە كۆك كۆز قىزىل چاچ ۋە ۋە يازغان بولسا قىرغىزلارنى ۋە چىرايى ئاق سۈزۈك قىزىل چاچ كۆزلىرى كۆك ۋە ۋە دەپ يازغان ۋە پىلىمىيىنى رىم ئات سۆڭەكلىرىنىڭ تەيىشى ۋە ئىشرەت كەيپ ساپاغا بېرىلىپ تۇرمۇشتا چىرىكلىشىپ بايلىقلارنى ھەددىدىن ئارتۇق بۇزۇپ چىچىپ ئەخلاقى جەھەتتە بەكمۇ بۇزۇلۇپ كەتكەنلىكى ئۇلارنىڭ كىيىدىغان كىيىملىرىنىڭ سىرىسلەر دۆلىتىدىن كېلىدىغان كىمخاپ تاۋار ۋە دۇردۇنلاردىن تىكىلىدىغانلىقى سىرىسلەر دۆلىتىدىن سېتىپ ئالىدىغان يىپەك ماللار ئۈچۈن رىم تىللىرىنىڭ ئالتۇن پۇللىرىنىڭ ئا ۋە سىرىسلىقلارنىڭ قولىغا چۈشۈپ كېتىدىغانلىقى توغرىسىدا ھەسرەتلىنىپ مۇنداق دەپ يازغان ئىدى ۋە دۆلىتىمىزنىڭ تىللىرىدىن ھىندىستان سىرىسلەر دۆلىتى ۋە ئەرەپ يېرىم ئارىلى قاتارلىق ئۈچ دۆلەتكە ھەر يىلى ئاز دېگەندە يۈز مىليون سىتىر كىيىم رىم تىللىسى ئېقىپ كېتىدۇ ۋە مانا مۇشۇ پۇللار دۆلىتىمىزنىڭ ئەرلەر بىلەن ئاياللار ئاق سۆڭەكلەرنى دىمەكچى ۋە بۇزۇپ چىچىپ خەجلىشى ئۈچۈن كېتىدۇ ۋە پىلىمىيىنىڭ تەبىئەت تارىخىدىكى مەلۇماتقا ئاساسلانغاندا روما ئاق سۆڭەكلىرى ئۆزلىرىنىڭ تەيىشى ۋە ئىشرەت كەيپ ساپالىق تۇرمۇشىنىڭ ئېھتىياجىغا لازىم بولىدىغان يىپەك ماللارنى سىرىسلىقلاردىن ئالغان بولسا دورا ۋە دەرەمەك ئۈنچە ۋە ياقۇتلارنى ھىندىستاندىن مەرۋايىتلارنى ئەرەبىستاندىن ئالغان ۋە

يۇقىرىدا ئېيتىلغاندەك ھەر يىلى روما پۇلىدىن يۈز مىليون سىيىسىتىركىيىس رىم تىللىسى روما ئاق سۆڭەكلىرىنىڭ ئېھتىياجى ئۈچۈن سىرىسلىقلاردىن سېتىپ ئالىدىغان يىپەك ماللار ھىندىستاندىن ۋە ئەرەبىستاندىن ئالىدىغان دورا ۋە دەرەمەك ئۈنچە ۋە ياقۇت مەرۋايىتلار ئۈچۈن سەرپ بولغان يونان ئالىمى كىلاۋدى پىتولىيىمى ۋە جۇغراپىيە ناملىق ئەسىرىدە سىرىسلەر دۆلىتى يىپەك دۆلىتىنىڭ تەبىئىي شارائىتى قانداق خەلقلەر ياشايدىغانلىقى توغرىسىدا مۇنداق دەپ يازىدۇ ۋە سىرىسلەر دۆلىتىنىڭ غەربىي چېگرىسى سىستىيە بولۇپ ئۇنىمماۋىس ۋە تېغىنىڭ سىرتىدا شىمالى چېگراسى نامسىز يەر ۋە شەرقى چېگراسىمۇ نامسىز يەر ۋە جەنۇبىي بولسا ھىندىستاندىكى گانگې دەرياسىنىڭ شەرقىي قىرغىقى بىلەن چېگرالىنىدۇ ۋە پىتولىيىمى سىرىسلەر دۆلىتىنىڭ ئەتراپىنى ئوراپ تۇرىدىغان تاغلار توغرىسىدا مۇنداق دەپ يازىدۇ ۋە سىرىسلەر دۆلىتىنىڭ تۆت تەرىپىنى تاغلار ئوراپ تۇرىدۇ ۋە ئۇنىڭ تېرىتورىيىسى ئىچىدە ئىككى چوڭ دەريا ئاقىدۇ ۋە دەريالارنىڭ بىرى ئىچىسى ئۇيغۇرداس ۋە دەرياسى بولۇپ ئۇ ئاۋشائىستان ۋە ئاسمىران تېغىدىن ئىبارەت ئىككى مەنبەدىن باشلىنىدۇ ۋە دەريالارنىڭ ئىككىنچىسى باۋتىس دەرياسى بولۇپ ئۇكاسىيان ۋە ئوتتۇرۇ كورخۇس تېغىدىن ئىبارەت ئىككى مەنبەدىن باشلىنىدۇ ۋە يۇقىرىدا تىلغا ئېلىنغان ئىككى دەريانىڭ ئالدىنقىسى ئاقسۇ ياكى قەشقەر دەرياسى كېيىنكىسى ياركەنت ۋە زەرەپشان ياكى قارىقاش دەرياسىدىن باشقا دەريا ئەمەس ۋە

پىتولىمى ئۇيغۇرداس دەرياسىنىڭ بويىدا ئۇيغۇرداس دۆلىتى بار دېگەن ۋە پىتولىمىنىڭ ئۇيغۇرداس دېگىنى دەل ئۇيغۇرلارنىڭ يۇنان تەلەپپۇزىدا ئېيتىلىشى خالاس ۋە يۇنان

ئالىمى ماریسىللىنوس مىلادىنىڭ ۱۱۱۱-يىلى ياشىغان ۱۱۱۱-تارىخنامە ئاتلىق كىتابىدا ۱۱۱۱-شەرقتە سىرىسلەر ئېلى بار ۱۱۱۱-ئۇنىڭ ئەتراپىنى ئېگىز تاغلار ئوراپ تۇرىدۇ ۱۱۱۱-بۇ تاغلار بىر تۇتاش سوزۇلۇپ تەبىئىي توسۇقنى شەكىللەندۈرىدۇ ۱۱۱۱-سىرىلىقلار شۇنىڭ ئىچىدە ياشايدۇ ۱۱۱۱-ئۇلارنىڭ يېرى تەكشى ۱۱۱۱-كەڭتاشا ۱۱۱۱-ۋە باي ۱۱۱۱-غەربتە سېستىمە بىلەن چېگرالىنىدۇ ۱۱۱۱-شەرقىي بىلەن شىمالدىن ئىبارەت ئىككى تەرىپى چۆللۈك تاغلىرىنىڭ ئۈستى ۱۱۱۱-تەڭرى تاغلىرى بىلەن پامىر تاغلىرى كۈزدە تۇتۇلسا كېرەك ۱۱۱۱-يىل بويى قار بىلەن قاپلىنىپ تۇرىدۇ ۱۱۱۱-جەنۇبىي چېگراسى ھىندى ۱۱۱۱-ۋە گانگى دەرياسىغىچە بارىدۇ ۱۱۱۱-تاغلىرىنىڭ ھەممىسى ئېگىز ۱۱۱۱-يوللىرى تىك قىيالىق ئەگرى ۱۱۱۱-بۈگرى كېلىدۇ ۱۱۱۱-تاغلارنىڭ ئارىسى تۈزلەڭلىك ۱۱۱۱-ئۇنىڭ تېرىتورىيىسى ئىچىدە ئۇيغۇرداس ۱۱۱۱-ۋە باۋىس دەرياسىدىن ئىبارەت ئىككى دەريا ئاقىدۇ ۱۱۱۱-سىرىسلەر ئىچە ياشايدۇ ۱۱۱۱-ھەربىي قورال ۱۱۱۱-ياراق تۇتمايدۇ ۱۱۱۱-زادى ئۇرۇش قىلمايدۇ ۱۱۱۱-مۇلاھىم ۱۱۱۱-ياۋاش ۱۱۱۱-قوشنا دۆلەتلەرنى پاراكەندە قىلمايدۇ ۱۱۱۱-ئىقلىمى مۇتىدىل ۱۱۱۱-ھاۋاسى ساپ ۱۱۱۱-پاكىز ۱۱۱۱-ئاسماندا بۇلۇت كۆپ بولمايدۇ ۱۱۱۱-قاتتىق بوران چىقمايدۇ ۱۱۱۱-ئورمانلىق ئىنتايىن كۆپ ۱۱۱۱-ئورمانلىقتا ماڭسا ئاسماننى كۆرگىلى بولمايدۇ ۱۱۱۱-مارسىللىنوس يەنە مۇنداق دەپ يازىدۇ ۱۱۱۱-سىرىسلىقلار ئاددىي ۱۱۱۱-ساددا ياشاشقا ئادەتلەنگەن ۱۱۱۱-ئۇلار خالى جايدا ئولتۇرۇپ كىتاب ئوقۇپ كۈن ئۆتكۈزۈشنى ياخشى كۆرىدۇ ۱۱۱۱-كىشىلەر بىلەن بېرىش ۱۱۱۱-كېلىش قىلىشنى ئانچە ياقتۇرمايدۇ ۱۱۱۱-چەت ئەللىكلەر چېگرادىكى دەريادىن ئۆتۈپ ۱۱۱۱-ئۇ يەرگە يىپەك ياكى باشقا مال ئالغىلى بارسا ۱۱۱۱-كۈزلىرى بىلەن بىر ۱۱۱۱-بىرىگە بېقىشىپلا باھاسىنى توختىتىدۇ ۱۱۱۱-گەپلەشمەيدۇ ۱۱۱۱-ئۇلارنىڭ يەر بايلىقى مول ۱۱۱۱-باشقىلارغا ئېھتىياجى چۈشمەيدۇ ۱۱۱۱-يۇقىرىدا ۱۱۱۱-يۇنان ۱۱۱۱-ۋە رىم ئالىملىرىنىڭ خاتىرىلىرىدىن كەلتۈرگەن پاكىتلاردىن تۆۋەندىكى خۇلاسىنى چىقىرىش مۇمكىن ۱۱۱۱-

مىلادىدىن ۱۱۱۱-يىل بۇرۇنقى ۱۱۱۱-ۋاقتىدىن تارتىپ ياۋرۇپالىقلار ۱۱۱۱-يۇنان ۱۱۱۱-ۋە رىم ۱۱۱۱-تارىم ۱۱۱۱-ۋادىسىدىكى ئۇيغۇرلار ئېلىنى ۱۱۱۱-يىپەك ئىلى ۱۱۱۱-سىرىسلەر ئېلى ۱۱۱۱-دەپ تونىغان ۱۱۱۱-

يۇنان ۱۱۱۱-ۋە رىم ئالىملىرى تارىم ئورمانلىقىنىڭ تەبىئىي شارائىتى ۱۱۱۱-تاغلىرى ۱۱۱۱-دەريالىرى ئورمانلىرى چۆللىرى ئېقلىمى ۱۱۱۱-ئۇنىڭغا چېگرالىنىدىغان دۆلەتلەر ھەققىدە ئاساسەن توغرا مەلۇمات بەرگەن ۱۱۱۱-

يۇنان ۱۱۱۱-ۋە رىم ئالىملىرى ئەڭ قەدىمكى چاغلىرىدىن تارتىپ ياۋرۇپالىقلارنىڭ تارىم ئويمانلىقىدىكى ئۇيغۇرلارنىڭ يىپەك ماللىرىنى ئىستىمال قىلغانلىقىنى كۈچلۈك پاكىتلار ئارقىلىق ئېتىق ۱۱۱۱-ۋە تەپسىلىي چۈشەندۈرگەن ۱۱۱۱-

يۇنان ۱۱۱۱-ۋە رىم ئالىملىرى تارىم ئويمانلىقىدا ياشىغان خەلقنىڭ ئۇيغۇر ئىكەنلىكىنى ئۇلارنى ئۆز نامى بىلەن ۱۱۱۱-ئۇيغۇرداس ۱۱۱۱-ئاتىغاندىن تاشقىرى ۱۱۱۱-ئۇلارنىڭ ئىرقى جەھەتتىن قايسى ئىرققا مەنسۇپ ئىكەنلىكىنىمۇ ئىسپاتلاپ بەرگەن ۱۱۱۱-

ئەگەر ۱۱۱۱-سىرىس ئېلى دەپ ئاتالغان تارىم ئويمانلىقىدا يىپەكچىلىك سانائىتى ئەڭ قەدىمكى چاغلاردىن تارتىپ ۱۱۱۱-مىلادىدىن نەچچە ئەسىر بۇرۇن ۱۱۱۱-تەرەققى قىلىمىغان بولسا ۱۱۱۱-جاھاننىڭ مەر ۱۱۱۱-مەر شەھرى ۱۱۱۱-دەپ ئاتالغان رىمدىكى روما ئاق سۆڭەكلىرىنىڭ يۇقىرى سۈپەتلىك يىپەك ماللارغا بولغان ئېھتىياجىنى قامدىيالىمىغان بولاتتى ۱۱۱۱-

ئۇيغۇرلارنىڭ قەدىمكى چاغلاردا ۱۱۱۱-يىپەك توقۇمىچىلىقىدا يۇقىرى سەۋىيىگە كۆتۈرۈلگەنلىكىنى ئىسپاتلايدىغان پاكىتلار ئاز ئەمەس ۱۱۱۱-ئىچكى ئۆلكىلەردىكى خەنزۇلار

يىپەك توقۇمىچىلىقىدا ئۇيغۇرلارنىڭ توقۇمىچىلىقىنىڭ ئارتۇقچىلىقىدىن ئۆگەنگەنلىكى بۇنىڭغا مىسال بولىدۇ. يېقىنقى يىللاردا شىنجاڭنىڭ ھەرقايسى جايلىرىدىن ئۆسۈر دە ئىچكى ئۆلكىلەردە توقۇلغان يىپەك توقۇمىلار قېزىۋېلىندى. بۇنداق يىپەك توقۇمىلاردىكى ئىسبەتەن كۆزگە كۆرۈنەرلىك تەرەققىيات شۇ بولغانكى شۇ چاغلاردا تۈز يوللۇق كىمخاپلاردىن تاشقىرى يەنە قىيپاش گۈللۈك ئارقىغىدىن گۈل چىقىرىلغان كىمخاپلارمۇ مەيدانغا كەلگەن. ئارقاقتىن بۇ خىل گۈل چىقىرىش ئۇسۇلىنى خەن سۇلالىسى ۋاقتىدىلا مىلادىدىن بىرنەچچە ئەسىر بۇرۇن شىنجاڭدىكى قېرىنداش مىللەتلەر يۇڭ توقۇمىچىلىق ھۈنەرىدە قوللانغان. ئوتتۇرا تۈزلەڭلىك رايونلىرى يىپەك توقۇمىچىلىقتا قوللانغان بۇ خىل توقۇش ئۇسۇلىنى كىمخاپلارنىڭ ئارقىغىدىن گۈل چىقىرىش ئۇسۇلىنى ئا. شىنجاڭدىن ئۆگەنگەن بولسا كېرەك. مانا شۇ پاكىت قەدىمكى چاغلاردا ئۇيغۇرلارنىڭ يىپەك توقۇمىچىلىقى ياكى يۇڭ توقۇمىچىلىقىدا بولسۇن يۇقىرى سەۋىيىگە كۆتۈرۈلگەنلىكىنى كۆرسىتىدۇ.

بۇنىڭدىن تاشقىرى مىلادىنىڭ يىللىرى شەرق مەلىكىسى پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى خوتەنگە ئېلىپ كەلگەن. ئۇنىڭدىن بۇرۇن شىنجاڭ رايونىدا يىپەك يوق ئىدى. دېگەن رىۋايەتنى رەت قىلىدىغان مۇنداق بىر پاكىتىمۇ بار. يېقىنقى يىللاردا تۇرپان رايونىدا ئېلىپ بېرىلغان ئارخىئولوگىك قېزىشلەر ئارقىلىق قېزىۋېلىنغان قول يازمىلار ئىچىدە مىلادىنىڭ يىللىرىدا پىلە قۇرۇتىنى ۋە ئۆزىمە دەرىخىنى ئىجارىگە ئېلىش توغرىسىدا يېزىلغان ھۆججەت ئۇچرىدى. يادىكارلىق بەت مانا بۇ پاكىت. يىپەك مەلىكىسى شەرق مەلىكىسى مىلادىنىڭ يىللىرى پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى خوتەنگە ئېلىپ كەلگەن دېگەن رىۋايەتنى رەت قىلىدۇ. قەدىمكى چاغدا خوتەندىلا ئەمەس ھەتتا تۇرپان رايونىدىمۇ يىپەكچىلىك تەرەققىي قىلغانىدى.

يۇقىرىدىكى پاكىتلاردىن چىقىرىلغان ئەڭ ئاساسلىق ۋە مۇھىم خۇلاسە ئاتالمىش يىپەك مەلىكىسى رىۋايىتىدىكى مىلادىنىڭ يىلى جۇڭگودىن خوتەن خانىغا ياتلىق بولغان مەلىكىنىڭ پىلە قۇرۇتى ئۇرۇقىنى خوتەنگە ئېلىپ كېلىشىدىن بۇرۇن خوتەندە يىپەك توقۇمىچىلىق سانائىتى يوق ئىدى دېگەن يالغان رىۋايەتنىڭ ئۈزۈل كېسىل رەت قىلىنىشى خالاس.

شۇنىمۇ ئېيتىش كېرەككى قەدىمكى چاغلاردا جۇڭگودىن باشقا دۆلەتلەرنىڭ ھۆكۈمرانلىرىغا ياتلىق بولغان مەلىكىلەرنىڭ ئىسىملىرى جۇڭگونىڭ تارىخى يىلنامىلىرىغا ئۇيسۇن خانلىرىغا ياتلىق بولغان جۇڭگو مەلىكىلىرىنىڭ ئىسىملىرى جۇڭگو تارىخى يىلنامىلىرىغا يېزىلغان. ئەپسۇسكى مىلادىنىڭ ئەسىرىدە خوتەن خانىغا ياتلىق بولغان مەلىكىنىڭ ئىسمى جۇڭگونىڭ تارىخى يىلنامىلىرىدا ئۇچرىمايدۇ.

تارىخىي پاكىتلارنىڭ راستلىقىغا ھۆرمەت قىلىنىدىغان بولسا تارىخىي پاكىتلار بويىچە ئىسپاتلانمىغان رىۋايەتنىڭ يالغانلىقى ئېتىراپ قىلىنسا خوتەنگە پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى خوتەن خانىغا ياتلىق بولغان جۇڭگو مەلىكىسى ئېلىپ كەلگەن دېگەن رىۋايەتنىڭ تامامەن يالغانلىقىنى ئېتىراپ قىلماسلىققا ھېچقانداق بانا سەۋەب يوق. ھونلارنىڭ ئاسىيا بىلەن ياۋرۇپا بارىدىغان خەلقئارا قاتناش يولىغا ھۆكۈمرانلىق قىلىشى جۇڭگو بىلەن غەرب ئەللىرى ئارىسىدىكى تۈرلۈك مۇناسىۋەتلەرنىڭ ئوڭۇشلۇق ئېلىپ بېرىلىشىغا توسقۇن بولغان. شۇنىڭ ئۈچۈن شەرق بىلەن غەرب ئارىسىدىكى خەلقئارا قاتناش يولى جۇڭگوغا نىسبەتەن گاھ تاقىلىپ گاھ ئېچىلىپ تۇراتتى.

مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى ۋە مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى ئىران ئەلچىلىرى جۇڭگوغا كەلگەن بولسا مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى جۇڭگو ئەلچىسى گەن يىڭ ۱۱۱۱ يۇنى بەنچاۋ ئەۋەتكەن ۱۱۱۱ ئىرانغا بارغان ۱۱۱۱ جۇڭگو بىلەن ئىران ئارىسىدا سودا مۇئامىلىسى توغرىسىدا بېتىم تۈزۈلگەن ۱۱۱۱ تارىخى مەلۇماتلارغا ئاساسلانغاندا مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى رومالىق بىر سېھرىگەر دېڭىز يولى بىلەن ھىندىچىنىغا كېلىپ ۱۱۱۱ بېرما ئارقىلىق جۇڭگوغا كەلگەن ۱۱۱۱ مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى روما ئېمپىراتۇرى ماركۇس ئاۋرىل ۱۱۱۱ مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىدىن ۱۱۱۱ يىلىغىچە ئېمپىراتۇر بولغان ۱۱۱۱ دېڭىز يولى ئارقىلىق جۇڭگوغا ئەلچى ئەۋەتكەن ۱۱۱۱ روما ئەلچىسى دېڭىزدىن ھىندىچىنىغا چىقىپ ۋېيتنام ئارقىلىق جۇڭگوغا كەلگەن ۱۱۱۱ ئەلچى جۇڭگو پادىشاھى خەن خۇئاندى ۱۱۱۱ مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىدىن ۱۱۱۱ يىلىغىچە پادىشاھ بولغان ۱۱۱۱ غا پىل چىشى كەركە مۇڭگۈزى ياقۇت قاتارلىق سوۋغاتلارنى ئېلىپ كەلگەن ۱۱۱۱ يۇقىرىدىكى تارىخى پاكىتلارغا ئاساسلانغاندا ئىراننىڭ جۇڭگو بىلەن ئورناتقان دىپلوماتىك مۇناسىۋىتى رومانلىقلارنىڭ سىرىسلەر ئېلى ۱۱۱۱ يىپەك ئېلى ۱۱۱۱ دەپ ئاتىغان ئۇيغۇرلار بىلەن ئورناتقان بىپەك سودىسى مۇناسىۋىتى بۇنداق مۇناسىۋەت مىلادىدىن ۱۱۱۱ يىل بۇرۇن باشلانغان ۱۱۱۱ دىن ئاز دېگەندە ئۈچ ئەسىر ۱۱۱۱ مىلادىدىن ۱۱۱۱ يىل بۇرۇن ۱۱۱۱ كېيىن باشلانغان ۱۱۱۱ رومالىقلارنىڭ جۇڭگو بىلەن ئورناتقان دىپلوماتىك مۇناسىۋىتى ۱۱۱۱ ئەگەر شۇنداق مۇناسىۋەت مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىدىن باشلانغان بولسا ۱۱۱۱ رومالىقلارنىڭ سىرىسلەر ئېلى بىلەن ئورناتقان بىپەك سودىسى مۇناسىۋىتىدىن تەخمىنەن ۱۱۱۱ يىل كېيىن باشلانغان ۱۱۱۱

پىلە قۇرۇتتى ئۇرۇقىنىڭ ياۋرۇپاغا تارقىلىشى ۱۱۱۱ تەھرىر ۱۱۱۱

قەدىمكى رىم ئېمپىرىيىسى دەۋرىدە ۱۱۱۱ مىلادىدىن بۇرۇن ۋە كېيىن ۱۱۱۱ بىپەكتىن توقۇلغان كىمخاپ شايى تاۋار دۇردۇنلارنىڭ ياۋرۇپاغا ۱۱۱۱ ئاساسەن روماغا ۱۱۱۱ تارىم ئويمانلىقىدىكى بىپەك ئېلى ۱۱۱۱ سىرىسلەر ئېلى ۱۱۱۱ دىن بارغانلىقى ئاتالمىش ۱۱۱۱ بىپەك مەلىكىسى ۱۱۱۱ رىۋايىتىنىڭ يالغانلىقى توغرىسىدا سۆزلەپ ئۆتتۈم ۱۱۱۱ تۈرك خاقانلىقى دەۋرىدە ئىچكى ۋە تاشقى ۱۱۱۱ خەلقئارا ۱۱۱۱ سودا ئىشلىرى ئەھۋالىنىڭ ئاساسى مەشغۇلاتلىرىدىن بىرى ئىدى ۱۱۱۱ بولۇپمۇ بۇ دەۋردە خەلقئارا سودا ناھايىتى كەڭ مىقياسىدا قانات يايدىغان ئىدى ۱۱۱۱ مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى تۇرپان خانلىقى ۱۱۱۱ مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىدىن ۱۱۱۱ يىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەن ۱۱۱۱ نىڭ خانى كۈي ۋىنتاي غەربىي تۈرك خانلىقىنىڭ خاقانى تۇن يابغۇ خاقاننىڭ رۇقسىتىنى ئېلىپ جۇڭگودىن تاڭ سۇلالىسىنىڭ پادىشاھى لى يەن ۱۱۱۱ مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىدىن ۱۱۱۱ يىلىغىچە پادىشاھ بولغان ۱۱۱۱ گە ئەۋەتكەن سوۋغا ۱۱۱۱ سالاملىرى ئىچىدە شەرقىي رومادىن كەلتۈرۈلگەن كۈچۈكلەر ۱۱۱۱ قارا تۈلكە موينىسى قاتارلىق نەرسىلەر بار ئىدى ۱۱۱۱ شۇنىڭغا قارىغاندا تۈركلەر روما بىلەن قىلغان سودىلىرىدا رومانىڭ نەسىللىك ئىتلىرىنىمۇ ئېلىپ كەلگەن ۱۱۱۱ تۈرك خاقانلىرى دەۋرىدىمۇ ۱۱۱۱ بۇرۇنقى چاغلارغا ئوخشاشلا ئاسىيادىن ياۋرۇپاغا ئېلىپ بېرىلىدىغان سودا ماللىرىدىن بىپەك رەختلەر ۱۱۱۱ دورا ۱۱۱۱ دەرەكلەر ۱۱۱۱ زىبۇ ۱۱۱۱ زىننەت بۇيۇملىرى ۱۱۱۱ تېرىدىن ئىشلەنگەن ماللار ئاساسى سالماقنى ئىگىلەيتتى ۱۱۱۱

تۈركلەر يالغۇزلا ياۋرۇپا بىلەن سودا قىلىپ قالماستىن ۱۱۱۱ جۇڭگو بىلەنمۇ ناھايىتى كەڭ ھالدا سودا ئىشلىرىنى ئېلىپ بارغان ۱۱۱۱ تۈرك خانلىقى تەركىبىدىكى ئوتتۇرا ئاسىيانىڭ مۇھىم خانلىقلىرىدىن سەمەرقەنت خانلىقى ۱۱۱۱ بۇخارا خانلىقى قاتارلىق خانلىقلار مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىدىن ۱۱۱۱ يىلىغىچە بولغان ۱۱۱۱ يىل ئىچىدە جۇڭگوغا توققۇز قېتىم سودا ئەلچىلىرى ئەۋەتكەن ۱۱۱۱ تۈرك خاقانلىقى تەركىبىگە كىرگەن خانلىقلار يېرىم

مۇستەقىل ھالدا بولۇپ بەزى خەلقئارا مۇناسىۋەتلەردىكى چوڭ ئىشلارنى قىلىشتا تۈرك خاقانىنىڭ رۇخسىتىنى ئالاتتى

يۇقىرىدا ئېيتىپ ئۆتكىنىمىزدەك تۈركلەر بىلەن ئىران ساسانىلار سۇلالىسى ئارىسىدا بىرنەچچە قېتىم ئۇرۇشتىڭ يۈز بېرىشى خەلقئارا سودا يولىغا بولغان ھۆكۈمرانلىقنى تالىشىش ۋە خەلقئارا بىپەك سودىسىدىن كېلىدىغان پايدىنى قولغا كەلتۈرۈش ئۈچۈن بولغان بۇ كۆرەشتە شەرقىي روما بىلەن ئىتتىپاقداشلىق مۇناسىۋىتىنى ئورناتقان تۈركلەر ئۈستۈن چىققان

ھەر بىلى دېگۈدەك نەچچە ئون مىليونلىغان رىم تىللاسىغا سىرىسلەر ئېلىدىن بىپەك ماللارنى سېتىپ ئېلىشقا خېلىدىن بېرى چىدىمىغان رىم ھۆكۈمرانلىرى ئېمپىراتۇرلىرى پىلىدىن بىپەك چىقىرىپ ئۆزلىرىنىڭ ئېھتىياجىغا لازىم بولىدىغان كىمخاپ شايى تاۋار دوردۇن قاتارلىق بىپەك ماللارنى ئۆزلىرى ئىشلەپچىقىرىش ئۈچۈن باش قاتۇرۇشقان ئىدى

ئۇلارنىڭ بۇ ئارزۇ ئۈمىدلىرى تۈرك خانلىقى دەۋرىدە ئەمەلگە ئاشتى بۇ توغرىدا يۇنان ئالىملىرى مۇنداق مەلۇمات بېرىدۇ نەسىرنىڭ ئاخىرىدا ياشىغان يۇنان ئالىمى زوناراس تارىخنامە ناملىق ئەسىرىدە مۇنداق دەپ يازغان ئىدى بۇرۇن رومانلىقلار بىپەك ئىشلەپچىقىرىش ئۇسۇلىنى بىلمەيتتى بىپەكنى بىلە قۇرۇتنىڭ قۇسىدىغانلىقىنى بىلمەيتتى

نەسىرنىڭ ئاخىرىدا ياشىغان يۇنان ئالىمى تىئوخانۇس ئىسمى نامەلۇم بىر ئىرانلىقنىڭ پىلە قۇرۇتى ئۇرۇقىنى قاچان نەدىن قانداق ھىلە بىلەن ئوغۇرلۇقچە شەرقىي روما ئېمپىرىيىسىنىڭ مىلادىنىڭ بىلىدىن بىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەن ئېمپىراتۇرى ئۇلۇغ پوستىئاننىڭ ۋاقتىدا مىلادىنىڭ بىلىدىن بىلىغىچە بىلىغىچە ئېمپىراتۇر بولغان شەرقىي روماغا ئېلىپ بارغانلىقى ۋە شۇنىڭدىن كېيىن شەرقىي رومانلىقلار پىلە قۇرۇتىنى بېقىپ بىپەك ماللارنى ئىشلەپچىقىرىشنى يولغا قويغانلىقى توغرىسىدا مەلۇمات بېرىدۇ تىئوفانىس مۇنداق دەپ يازىدۇ ئېمپىراتۇر پوستىئاننىڭ ۋاقتىدا ئىرانلىق مەلۇم بىر ئادەم شەرقىي روماغا پىلە بېقىپ بىپەك ئىشلەپچىقىرىش ئۇسۇلىنى ئۆگەتكەن ئۇنىڭدىن بۇرۇن شەرقىي رومانلىقلار پىلە بېقىشنى بىلمەيتتى ھىلىقى ئىسمى نامەلۇم ئىرانلىق سىرىسلەر ئېلىدە بىپەك ئېلىدە ئۇزۇن تۇرغان ئۇ سىرىسلەر ئېلىدىن قايتىپ كېتىدىغان چاغدا پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى يول ماڭغاندا ئىچى كاۋاك ھاسىسىنىڭ ئىچىگە يوشۇرۇن جايلاشتۇرغان ئاندىن كېيىن پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى ئاشۇنداق ئۇستىلىق بىلەن شەرقىي روماغا ئېلىپ كەلگەن بۇ ئىرانلىق باھار كېلىش بىلەنلا پىلە قۇرۇتىنىڭ ئۇرۇقىنى ئۈزۈمە يوپۇرمىغىنىڭ ئۈستىگە قويغان بىرنەچچە كۈندىن كېيىن پىلە قۇرۇتى يوپۇرماقنى يەپ چوڭ بولۇپ بىر جۈپ قانات چىقارغان ئۇچىدىغان بولغان رومانلىقلار پىلە بېقىپ بىپەك چىقىرىشنى ئۆگەنگەندىن كېيىن پوستىئان تۈركلەرگە كۈنىستاننىڭ ئىستانبۇلغا كەلگەن تۈرك ئەلچىلىرىگە ئاپتور رومانلىقلارنىڭ پىلە بېقىپ بىپەك چىقىرىش ئۇسۇلىنى كۆرسەتكەندە تۈركلەر ھاڭ تاڭ قېلىپ چۈچۈپ كەتكەن

تۈركلەر بىلەن شەرقىي روما ئارىسىدىن سودىدا تۈركلەر ئارقىلىق شەرقىي روماغا ئېلىپ بېرىلىدىغان ماللارنىڭ ئىچىدە ئاساسى سالماقنى بىپەك توقۇلمىلىرى

ئىگەللەيدىغانلىقى خوتەننى ئاساس قىلغان ئۇيغۇر يىپەكچىلىكىنىڭ ئەڭ قەدىمكى چاغلاردىن تارتىپ دۇنياغا مەشھۇرلىقى بىلەن قۇرۇتۇ ئۇرۇقىنىڭ يىپەك مەلىكىسى توغرىسىدىكى رىۋايەت بويىچە مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى جۇڭگودىن خوتەنگە كەلتۈرۈلگەنلىكىنىڭ يالغانلىقى بىلەن قۇرۇتۇ ئۇرۇقىنىڭ سىرىلەر ئېلى ئاساسەن خوتەن دىن شەرقىي روماغا ئىسمى نامەلۇم بىر ئىرانلىق راھىپ تەرىپىدىن مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىللىرى ئوغۇرلۇقچە ئېلىپ بېرىلغانلىقى توغرىسىدىكى پاكىتلارنى يۇقىرىدا بىر بىرلەپ سۆزلەپ ئۆتتۈم مېنىڭچە شۇ پاكىتلار يىتەرلىك بولسا كېرەك

ناخىرقى سۆز قەدىمكى چاغدىكى ئاسىيادىن ياۋرۇپاغا بارىدىغان خەلقئارا سودا يولى يالغۇزلا ئاسىيادىكى خەلقلەر بىلەن ياۋرۇپادىكى خەلقلەر ئارىسىدا ئىقتىسادى جەھەتتە قىممەتلىك تاۋارلارنى ئۆزئارا ئالماشتۇرۇش رولىنى ئويناپلا قالماستىن بەلكى مەدەنىيەت جەھەتتە ئاسىيادىكى خەلقلەر بىلەن ياۋرۇپادىكى خەلقلەرنىڭ ئۆزئارا بىر بىرىنىڭ ئارتۇقچىلىقىنى ئۆگىنىپ شانلىق مەدەنىيەت يارىتىشىمۇ ناھايىتى كۈچلۈك تۈرتكىلىك روللارنى ئوينىغان خەلقئارا سودا يولىدا سودا كارۋانلىرى ئەلچىلەر سەيياھلار غەربتىن شەرققە شەرقىدىن غەربكە مۆكىدەك ئۆتۈشۈپ تۇراتتى بەزىدە بولسا تاجاۋۇزچىلىق مەقسىتى بىلەن سەپەرۋەر قىلىنغان تۈمەنلىكەن قوشۇنلارمۇ سودا ئەلچىسى ياكى ئاددى سودىگەر قىياپىتىگە كىرىۋالغان جاسۇسلارمۇ قاتناپ تۇراتتى غەرب بىلەن شەرق ئوتتۇرا ئاسىيا ئارقىلىق توۋار ئالماشتۇرۇش ئىشلىرىنى يۈرگۈزگەندىن تاشقىرى مەخپىي ئاخبارات يىغىش ئىشلىرىنى قىلاتتى باشتا ئېيتىپ ئۆتكۈنىمىزدەك مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىللىرى ئىسمى نامەلۇم بىر ئىرانلىقنىڭ ئۇيغۇرلار يۇرتىدىن بىلەن قۇرۇتۇنىڭ ئۇرۇقىنى ئوغرىلاپ مەخپىي ھالدا شەرقىي روماغا يەتكۈزۈپ بېرىپ يىپەك ئىشلەپچىقىرىشىدا ھۆكۈم سۈرگەن نەچچە مىڭ يىللىق سىرنىڭ ئىشلىكىنى ئېچىپ تاشلىغان شۇ ئىرانلىق بىلەن قۇرۇتۇنىڭ ئۇرۇقىنى شەرقىي روماغا يەتكۈزۈپ بېرىشى بۇرۇن شەرقىي روما ئېمپىراتورى ئۇلۇغ پوستىئان مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىدىن ۱۱۱۱ يىلغىچە ئېمپىراتور بولغان بىلەن شۇ مەسىلە توغرىسىدا سۆزلەشكەن پوستىئان ئەگەر ئىرانلىق راھىپ بىلەن قۇرۇتۇنىڭ ئۇرۇقىنى سىرىلەر ئېلىدىن ئوغرىلاپ ئېلىپ كېلىدىغان بولسا ئۇنىڭغا ناھايىتى قىممەت باھالىق ئىنئام مۇكاپات بېرىدىغان بولغان

ئېھتىمال ئىرانلىق راھىپ خىرىستىئان مۇرىدى بولغانلىقى پوستىئاندىن ئالىدىغان قىممەت باھالىق ئىنئامغا قىزىققانلىقى ئۈچۈن سىرىلەر ئېلىدىن بىلەن قۇرۇتۇنىڭ ئۇرۇقىنى ئوغرىلاپ شەرقىي روماغا يەتكۈزۈپ بەرگەن مانا مۇشۇ ۋەقەدىن تەخمىنەن ۱۱۱۱ يىل بۇرۇن مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى غەربنىڭ سۈزۈك رەڭلىك شىشە ياساشىكى مەخپىي سىرىنى ئاق ھون سودىگەرلىرى ئۇلۇغ ياۋچىلار جۇڭگوغا بىلدۈرۈپ قويغان ئۇنىڭدىن بۇرۇن خەنزۇلار رەڭلىك شىشە ياساشنى بىلمەيتتى ئۇلار رەڭلىك شىشەنى ناھايىتى يۇقىرى باھادا غەربتىن سۈرىيىدىن سېتىپ ئېلىشقا مەجبۇر ئىدى شۇنىڭ ئۈچۈن خەنزۇلار ئۇزۇندىن بېرى رەڭلىك شىشە ياساشنىڭ سىرىنى غەربتىن بىلىپ ئېلىشقا ئۇرۇنۇپ كەلگەنىدى بۇنداق ئۇرۇش مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى ياۋچىلارنىڭ ياردىمى بىلەن نەمەلگە ئاشتى

بۇ ئىشقا مۇناسىۋەتلىك تارىخى پاكىتلار مۇنداق شىمالى سۇلالىلەر تارىخىدىكى خاتىرىگە ئاساسلانغاندا شىمالى ۋېي خانلىقى مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىدىن ۱۱۱۱ يىلغىچە ھۆكۈم سۈرگەننىڭ خانى تۇباناۋنىڭ ۋاقتىدا مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىدىن

۱۱۱۱ بىلىغىچە خان بولغان ۱۱۱۱ مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى ئۇنىڭ پايتەختىگە كەلگەن ئاق
 ھون سودىگەرلىرى ۱۱۱۱ ئۇلۇغ ياۋچىلار ۱۱۱۱ تاغدىن دورا ئېلىپ كېلىپ ئۇنى ئېرىتىپ رەڭلىك
 شىشە ياسىغان ۱۱۱۱ بۇ كىشىلەر غەربنىڭ رەڭلىك شىشىلىرىدىنمۇ پاقىراق چىرايلىق
 چىققان ۱۱۱۱ بۇنداق رەڭلىك شىشىنى كۆرگەنلەر ھەيران قېلىشىپ ئىلاھى شىشىلەر
 دىيىشكەن ۱۱۱۱ ئاق ھون سودىگەرلىرى رەڭلىك شىشە ياساشنى خەنزۇلارغا ئۆگەتكەن ۱۱۱۱
 شۇنىڭدىن باشلاپ سۈرىيە يۇنانلىقلارنىڭ رەڭلىك شىشىنى مونوپولىيە قىلىۋېلىش
 ھوقۇقى پاچاقلىتىپ كەتكەن ۱۱۱۱ قەدىمكى تارىخىي پاكىتلار بويىچە ھۆكۈم قىلغاندا بىرەر
 مىللەت ياكى خەلقنىڭ ئىجاد قىلغان بىر خىل تېخنىكىسى غەرب ئەللىرىدە پۈتۈنلەي
 قەتئى مەخپىي ئىدى ۱۱۱۱ شۇنىڭغا قارىغاندا تۇباناۋ شىمالى ۋېي خاندانلىقىنىڭ پايتەختى
 داتۇڭغا كەلگەن سودىگەرلەرنىڭ رەڭلىك شىشە ياساش تېخنىكىسىنى بىلىدىغانلىقىنى
 بىلىپ قالغان بولسا كېرەك ۱۱۱۱ ئەگەر ئەھۋال بىزنىڭ قىياسىمىزدىكىدەك بولىدىغان
 بولسا ئۇ چاغدا تۇباناۋ ئاق ھون سودىگەرلىرىگە نىسبەتەن بېسىم كۈچ ئىشلىتىپ ئۇلارنى
 رەڭلىك شىشە ياساش تېخنىكىسىنى ئۆگىتىشكە مەجبۇرلىغان ياكى ناھايىتى يۇقىرى
 باھالىق بەدەل بېرىشكە ۋەدە قىلىپ ئالىدىغان بولۇشى مۇمكىن ۱۱۱۱ يۇقىرىدا تىلغا
 ئېلىنغان ئىرانلىق راھىپ بىلەن ئاق ھون ۱۱۱۱ مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلىدىن ۱۱۱۱
 يىلىغىچە ھۆكۈم سۈرگەن ۱۱۱۱ سودىگەرلىرى ماددى مەدەنىيەت ئىچىدە ناھايىتى ئېسىل
 قىممەتلىك بولغان يىپەك بىلەن رەڭلىك شىشىنى ئىشلەپچىقىرىشنىڭ سىرلىرىنى
 بىلمەيدىغانلارغا مەلۇم قىلىپ قويغان مەدەنىيەت ئوغرىلىرى جاسۇسلىرى بولسىمۇ
 مەلۇم نۇقتىدىن قارىغاندا ئۇلار شەرقىي روما بىلەن جۇڭگونىڭ ماددى مەدەنىيىتىنى
 يۈكسەلدۈرۈشتە ناھايىتى چوڭ رول ئوينىغان ۱۱۱۱

خەنزۇلار ئۇيغۇرلاردىن ۋە ئۇيغۇرلار ئارقىلىق ماددى ۋە مەنىۋى مەدەنىيەتكە دائىر نۇرغۇن
 ئېسىل قىممەتلىك بايلىقلارغا ئىگە بولغان ۱۱۱۱ جاڭ چيەن مىلادىدىن ۱۱۱۱ يىل بۇرۇن
 ئوتتۇرا ئاسىياغا ئىككىنچى قېتىم كېلىپ كەتكەندىن كېيىن ئۇ ئۇيغۇرلار يۇرتىدىن
 ئۈزۈم ۋە بىدە ئېلىپ كەتكەن ۱۱۱۱ ئۈزۈم بىلەن بىدە پادىشاھ خەنزۇدىنىڭ ناھايىتى
 قەدىرلەپ ئېتىبار بېرىشكە ئېرىشكەن ۱۱۱۱ پادىشاھ ئوردىسىنىڭ ئەتراپىدا ئۈزۈملۈك باغلار
 بىدىلىكلەر پەيدا بولغان ۱۱۱۱ بولۇپمۇ بىدە ئاتىنىڭ ئاساسلىق يەم ۱۱۱۱ خەشەكلىرىدىن بىرى
 بولۇپ ئات بېقىشقا ناھايىتى مۇھىم ئورۇندا تۇراتتى ۱۱۱۱ شۇ چاغلاردا خەنزۇدى ھونلار بىلەن
 بولىدىغان ئۇرۇشلاردا ئاتلىق قوشۇننىڭ ناھايىتى مۇھىملىقىنى چوڭقۇر ھېس قىلغان ۱۱۱۱
 ئۇ جەڭ ئاتلىرىنى كۆپلەپ ئۆستۈرۈشكە ئالاھىدە كۆڭۈل بۆلۈۋاتقان ئىدى ۱۱۱۱ جاڭ چيەن ئوتتۇرا
 ئاسىيادىن قايتىشىدا ئۈزۈم بىلەن بىدەنى بىلەن باشقا يەنە زىغىر قارامۇچ پىياز
 تۇرۇپ قوغۇن تاۋۇز كاۋا قاتارلىقلارنىڭ ئۇرۇقىنىمۇ ئېلىپ كەتكەن ۱۱۱۱ شۇنىڭدىن
 باشلاپ ئاشۇ نەرسىلەر جۇڭگودا تېرىلىشقا باشلىغان ۱۱۱۱ دەل شۇ چاغدا ياڭاق بىلەن ئانار
 كۆچىتىمۇ ئۇيغۇرلار يۇرتىدىن ئىچكىرىگە كەلتۈرۈلگەن ۱۱۱۱ خەنزۇلار مىلادىنىڭ ۱۱۱۱
 ئەسىرىگىچە پاختىدىن رەخ ئىشلەپچىقىرىشنى بىلمەيتتى ۱۱۱۱ پەقەت ۱۱۱۱ ئەسىردىلا
 كېۋەز ئۇرۇقى ۱۱۱۱ چىگىت ۱۱۱۱ تۇرپاندىن ئىچكىرىگە كەلتۈرۈلگەندىن كېيىنلا پاختا رەخت
 ئىشلەپچىقىرىش باشلانغان ۱۱۱۱ ئۇنىڭغىچە خەنزۇلار پاختا رەختلەرنى ئوتتۇرا ئاسىيادىن ۋە
 باشقا مەملىكەتلەردىن ئېلىپ كېلەتتى ۱۱۱۱ قەدىمكى چاغلاردا قۇنقاۋ پىپا بالابار قاتارلىق
 مۇزىكا ئەسۋابلىرى ئىراندىن جۇڭگوغا كىرگەن بولسا داپ نەي سۇناي قاتارلىق
 مۇزىكا ئەسۋابلىرى ئوتتۇرا ئاسىيادىن ۱۱۱۱ ئۇيغۇرلاردىن ۱۱۱۱ كىرگەن ۱۱۱۱ بولۇپمۇ سۈي
 سۇلالىسى ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ تاڭ سۇلالىسى ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ دەۋرىدە ئۇيغۇرلار جۇڭگو مۇزىكا
 سەنئىتىنىڭ تەرەققىياتىغا ئۆچمەس تۆھپىلەرنى قوشقان ۱۱۱۱ مىلادىنىڭ ۱۱۱۱ يىلى كۆك
 تۈرك خانلىقىنىڭ بىكە ۱۱۱۱ مەلىكە ۱۱۱۱ لىرىدىن ئاسىنا بىكە ۱۱۱۱ شىمالى جۇ سۇلالىسى ۱۱۱۱

۱۱۱۱۱۱ نىڭ خانى جۇشۇەندىغا ياتلىق قىلىنغاندا تۈرك خاقانلىقىنىڭ پايتەختى ئۇتۇ كۈندىن چاڭئەنگە ۱۱ شىئەنگە ۱۱ ئاسىنا بىكە بىلەن بىللە سۇ جاۋا ئاتلىق مەشھۇر مۇزىكا ئۇستازىمۇ كەلگەن ۱۱ ئۇ كۇچارلىق بولۇپ سۈي سۇلالىسى ۋاقتىدا ۱۱۱۱۱۱ ۱۱۱۱۱۱ چاڭئەندە ئۇزۇن مۇددەت تۇرغان ۱۱ سۇجاۋا شۇ مەزگىلدە جۇڭگو مۇزىكا سەنئىتىنىڭ بەكمۇ نۆۋەن نامراتلىقىنى نەزەردە تۇتۇپ جۇڭگو مۇزىكىچىلىقىنىڭ مەزمۇنىنى بېيىتىش ئۇنىڭ سەنئىتىنى ناھايىتى يۇقىرى كۆتۈرۈش ئۈچۈن مۇكەممەل بولغان توققۇز يۈرۈش مۇزىكا سېستىمىسىنى بەرپا قىلغان ۱۱ ئۇلار تۆۋەندىكىچە ۱۱

كۇچار مۇزىكىسى

قەشقەر مۇزىكىسى

بۇخارا مۇزىكىسى

سەمەرقەنت مۇزىكىسى

غەربىي لياۋ مۇزىكىسى

ھىندى مۇزىكىسى

كورىيە مۇزىكىسى

چىڭ مۇزىكىسى

لى خۇا مۇزىكىسى ۱۱

بۇنىڭ ئىچىدە چىڭ مۇزىكىسى بىلەن لى خۇا مۇزىكىسى جۇڭگونىڭ ئەنئەنىۋى مۇزىكىسى ئىدى ۱۱ بۇنىڭدىن باشقا يەتتە خىل مۇزىكىنىڭ ئىچىدىن ھىندى مۇزىكىسى بىلەن كورىيە مۇزىكىسىنى ھېسابقا ئالمىغاندا قالغان بەش خىل مۇزىكا كۇچار مۇزىكىسىنى ئاساس قىلغان ئۇيغۇر مۇزىكىسى ئىدى ۱۱

سۇجاۋا پىيىيا چېلىشقا ناھايىتى ئۇستا بولۇپ شۇ چاغدا جۇڭگودىن ئۇنىڭغا تەڭ كەلگەندەك بىرەر مۇزىكانت چىققان ئەمەس ۱۱ شۇڭا ئۇ مۇزىكا ئۇستازى دېگەن ھۆرمەتلىك نامغا ئىگە بولغان ۱۱

جۇڭگو تاڭ سۇلالىسى دەۋرىگە كەلگەندە ۱۱۱۱۱۱ ۱۱۱۱۱۱ سۇجاۋا يارىتىپ بەرگەن توققۇز يۈرۈش مۇزىكا سېستىمىسى ئاساسىدا ۱۱۱۱۱۱ بىلى ۱۱ يۈرۈش مۇزىكا سېستىمىسىنى بەرپا قىلدى ۱۱ بۇلار تۆۋەندىكىچە ۱۱ كۇچار مۇزىكىسى ۱۱ قەشقەر مۇزىكىسى ۱۱ تۇرپان مۇزىكىسى ۱۱ غەربىي لياۋ مۇزىكىسى ۱۱ بۇخارا مۇزىكىسى ۱۱ سەمەرقەنت مۇزىكىسى ۱۱ كامبۇدزا مۇزىكىسى ۱۱ كورىيە مۇزىكىسى ۱۱ يەن مۇزىكىسى ۱۱ چىڭ شاڭ مۇزىكىسى ۱۱ مانا شۇ ئون يۈرۈش مۇزىكا سېستىمىسى ئىچىدە ئالتە خىل مۇزىكا ۱۱ بۇنىڭغا تۇرپان مۇزىكىسى قوشۇلغان ۱۱ كۇچار مۇزىكىسىنى ئاساس قىلغان ئۇيغۇر مۇزىكىسى ئىدى ۱۱ بۇنىڭ ئىچىدىكى غەربىي لياۋ مۇزىكىسىمۇ مەلۇم دەرىجىدە خەنزۇ مۇزىكىسىنىڭ تەسىرىگە ئۇچرىغان ھون مۇزىكىسى بولۇپ قەدىمكى ئۇيغۇر مۇزىكىسى ئىدى ۱۱ بۇنىڭدىن تاشقىرى كۇچار ئۇسۇلىنى ئاساس قىلغان ئۇيغۇر ئۇسۇل سەنئىتىمۇ ئۇيغۇر مىللى ھەيكەلتاراشلىقى بىلەن رەسسامچىلىقتىڭ

ئەنئەنىۋى ئالاھىدىلىكلىرىنى ئاساس قىلغان بۇددا سەنئىتىمۇ ئاساسەن ھەيكەلتاراشلىق ۋە رەسساملق خەنزۇلارنىڭ ھەيكەلتاراشلىق ۋە رەسساملق سەنئىتىگىمۇ كۈچلۈك تەسىر قىلغان. بۇنىڭغا دۇڭخۇاڭ مىڭ ئۆيىدىكى ھەيكەللەر تام سىزما رەسىملىرى ئىسپات بولىدۇ. شۇنىمۇ ئېيتىپ ئۆتۈش كېرەككى، ئەسىرنىڭ باشلىرىدا خوتەنلىك ئۇيغۇر رەسسامى يۇچىزىڭ ناڭ سۇلالىسى پادىشاھى لى شىمىنىڭ ۋە ۋەنگەننىڭ تەكلىۋىگە بىنائەن شىئەنگە كېلىپ ساكىامۇنىنىڭ تىپىك سۈرىتىنى سىزىپ بەرگەن. جۇڭگو رەسساملرى بۇددا رەسسامچىلىقىدىكى رەسىم سىزىش سەنئىتىنى ۋە غەرب ئەللىرىدىكى كىشىلەرنىڭ رەسىمىنى سىزىش سەنئىتىنى ئۇنىڭدىن ئۆگەنگەن. چۈنكى يۇچىزىڭ رەسسامچىلىقتا غەرب ئۇسلۇبىدىكى رەسسامچىلىقتا تەڭدىشى يوق رەسسام ئىدى. جۇڭگونىڭ قەدىمكى چاغدىكى مەنىۋى مەدەنىيەتنىڭ پەلسەپە بىلەن ئەدەبىياتىنىڭ بېيىشى ۋە يۈكسۈلۈشىنى ئۇيغۇرلارنىڭ قوشقان ئۆچمەس تۆھپىسىدىن ئاجرىتىپ قاراش تولىمۇ بىمەنلىك بولىدۇ. بۇددا دىنى ئەڭ دەسلەپ جۇڭگوغا تارقىلىشى بۇرۇن ئۇيغۇرلار ئارىسىدا بىلىنىز تارتقان ئىدى. ئۇيغۇلار ئىچىدىن چىققان مەشھۇر بۇددىست راھىبلار ئەسىردىن باشلاپ بۇددا دىنىنى جۇڭگوغا تونۇشتۇرۇشقا كىرىشكەن. بۇنىڭغا كۇچارلىق ئۇلۇغ بۇددىست پەيلاسۇپ ۋە مەشھۇر تەرجىمان شائىر كوماراجىۋانى مىسال كەلتۈرۈش يېتەرلىك. كوماراجىۋا مىلادىنىڭ ۴۴۴-يىلى تۇغۇلۇپ ۴۹۹-يىلى ئالەمدىن ئۆتكەن. كىچىك ۋاقتىدا دادىسىغا ئەگىشىپ ھىندىستانغا بارغان. ئۇ ھىندىستاندا كۆپ يىللار تۇرۇپ بۇددىزىم ئەقىدىلىرىنى تىرىشىپ ئۆگەنگەن. شۇ چاغلاردا بۇددىزىم تەلىماتىدا ماخىيانا ۋە خىنياندا دەپ ئاتىلىدىغان چوڭ ئىككى مەزھەپ ئىككى ئېقىم بار ئىدى. كوماراجىۋا بۇ ئىككى چوڭ مەزھەپ ئىچىدىن خىنياندا مەزھىپىنى قوبۇل قىلغان. ئۇ ھىندىستاندىن قايتىپ كېلىۋاتقان چاغدا قەشقەردە شورى ئاسام ئاتلىق بۇددا راھىپىغا يولۇققان ۋە ئۇنىڭدىن ماخىيانا مەزھىپىنى ئۆگىتىپ بۇرۇن قوبۇل قىلغان خىنياندا مەزھىپىدىن ۋاز كەچكەن. كوماراجىۋا قەشقەردىن ئۆتۈپ ئاقسۇغا كەلگەندە ئاجايىپ بىر راھىپقا يولۇققان. ئۇ راھىپ ئۆزىنى دۇنيادا تەڭداشسىز راھىپ ھېسابلاپ ھەمىشە ماختىتىپ ۋە ئەگەر بۇددا ئەقىدىلىرى بويىچە بىرەر كىشى مەن بىلەن مۇنازىرىلىشىپ مېنى يېڭىدىغان بولسا ئۇنداق كىشىگە بېشىمنى كېسىپ بېرىمەن. دەيدىكەن. كوماراجىۋا شۇ راھىپ بىلەن مۇنازىرىلىشىپ ئۇنى يېڭىپ قويىدۇ. بۇ ۋەقە غەربتىكى بۇددا دۇنياسىنى زىلزىلىگە كەلتۈرىدۇ. كوماراجىۋانىڭ داڭقى غەرب ئەللىرىگە تارقىلىدۇ. بۇ ۋەقەدىن كۇچار خانى ناھايىتى چوڭ پەخىرلىنىش ھېس قىلىپ كوماراجىۋانىڭ ئالدىغا ئاقسۇغا كېلىپ ئۇنى ئىززەت ھۆرمەت بىلەن كۇچارغا ئېلىپ كېتىدۇ. كوماراجىۋانى كۇچار دۆلىتىنىڭ پىرى ئۇستازى دەپ جاكارلايدۇ. تارىختىن خەۋرى بار كىشىلەرگە مەلۇم بولغاندەك كوماراجىۋا مەلۇم سەۋەبلەر بىلەن مىلادىنىڭ ۴۹۹-يىلى ھازىرقى گەنسۇنىڭ ئوۋىغا كەلگەن. ئۇ شۇ جايدا ۵۲۷-يىلى تۇرغان. كوماراجىۋا شۇ مەزگىلدە خەنزۇ يېزىقىنى ئىلىنى پۇختا مۇكەممەل چوڭقۇر ئۆگەنگەن. شۇ چاغدىكى جۇڭگو تارىخىدا ئىككى چىن سۇلالىسى بىلەن شىمالى ۋە جەنۇبى سۇلالىلەر دەۋرى دەپ ئاتالغان ناھايىتى قالايمىقان ئاساسەن ئۇرۇش قالايمىقانچىلىقى بىر دەۋر ئىدى. جۇڭگودىكى بەزى خانلىقلارنىڭ ئالىي ھۆكۈمرانلىرى بۇددا دىنىنىڭ نادان ساددا خەلقلەرنى ئاسانلا ئالداپ كېتەلەيدىغان پاسسىپ ئىدىيىسىدىن پايدىلىنىپ خەلقنى بىخۇتلاشتۇرۇپ ئۆزلىرىگە قارشى چىقمايدىغان يۇۋاش يۇقىرلارغا ئايلاندۇرۇش ئۈچۈن ھىچنەرسىگە قارىماي بارلىق تىرىشچانلىقلارنى كۆرسىتىپ بۇددا دىنىنى تەشەببۇس قىلىۋاتقان ئىدى. بۇددا

